ارشاد باری تعالیٰ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ
وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
(سورۃ البقرہ:268)

ترجمہ: اَے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
جو کچھ تم کماتے ہو اس میں سے
اور اس میں سے بھی جو ہم نے تمہارے لئے
زمین میں سے نکالا ہے
پاکیزہ چیزیں خرچ کرو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد 67

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

ہفت روزہ بدر قادیان
The Weekly BADAR Qadian

شمارہ 35

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
80 کینیڈین ڈالر
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

18 ذوالحجہ 1439 ہجری قمری • 30 ظہور 1397 ہجری شمسی • 30 اگست 2018ء

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 اگست 2018 کو مسجد بیت الفتوح لندن سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔آمین۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کشتی نوح میں ہماری تعلیم کا جو حصہ ہے وہ ضرور ہر ایک احمدی کو پڑھنا چاہئے بلکہ پوری کشتی نوح ہی پڑھنی چاہئے

ہر ایک جو آسمانی فیض سے بذریعہ روح القدس اخلاق کا حصہ نہیں پاتا وہ اخلاق کے دعویٰ میں جھوٹا ہے
اور اس کے پانی کے نیچے بہت سا کیچڑ ہے اور بہت سا گوبر ہے جو نفسانی جوشوں کے وقت ظاہر ہوتا ہے

تم اپنے خدا سے صاف ربط پیدا کرو
ٹھٹھا، ہنسی، کینہ وری، گندہ زبانی، لالچ، جھوٹ، بدکاری، بدنظری، بدخیالی، دنیا پرستی، تکبر، غرور، خود پسندی، شرارت، کج بحثی، سب چھوڑ دو

کشتی نُوح سے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کے ارشاداتِ عالیہ

سورۃ فاتحہ کی دعا ہمیں سکھلاتی ہے کہ خدا کو زمین پر ہر وقت وہی اقتدار حاصل ہے جیسا کہ اور عالموں پر اقتدار حاصل ہے اور سورۃ فاتحہ کے سر پر خدا کے اُن کامل اقتداری صفات کا ذکر ہے جو دنیا میں کسی دوسری کتاب نے ایسی صفائی سے ذکر نہیں کیا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ رحمان ہے وہ رحیم ہے وہ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ہے پھر اس سے دعا مانگنے کی تعلیم کی ہے اور دعا جو مانگی گئی ہے وہ مسیح کی تعلیم کردہ دعا کی طرح صرف ہر روزہ روٹی کی درخواست نہیں بلکہ جو جو انسانی فطرت کو ازل سے استعداد بخشی گئی ہے اور اس کو پیاس لگا دی گئی ہے وہ دعا سکھلائی گئی ہے اور وہ یہ ہے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ یعنی اے ان کامل صفتوں کے مالک اور ایسے فیاض کہ ذرّہ ذرّہ تجھ سے پرورش پاتا ہے اور تیری رحمانیت اور رحیمیت اور قدرت جزا سزا سے تمتّع اٹھاتا ہے تُو ہمیں گزشتہ راست بازوں کا وارث بنا اور ہر ایک نعمت جو ان کو دی ہے ہمیں بھی دے اور ہمیں بچا کہ ہم نافرمان ہو کر مورد غضب نہ ہو جائیں اور ہمیں بچا کہ ہم تیری مدد سے بےنصیب رہ کر گمراہ نہ ہو جاویں۔آمین!

اب اس تمام تحقیقات سے انجیل کی دعا اور قرآن کی دعا میں فرق ظاہر ہو گیا کہ انجیل تو خدا کی بادشاہت آنے کا ایک وعدہ کرتی ہے مگر قرآن بتلاتا ہے کہ خدا کی بادشاہت تم میں موجود ہے نہ صرف موجود بلکہ عملی طور پر تم پر فیض بھی جاری ہیں غرض انجیل میں تو صرف ایک وعدہ ہی ہے مگر قرآن نہ محض وعدہ بلکہ قائم شدہ بادشاہت اور اس کے فیوض کو دکھلا رہا ہے اب قرآن کی فضیلت اس سے ظاہر ہے کہ وہ اُس خدا کو پیش کرتا ہے جو اسی زندگی دنیا میں راست بازوں کا منجی اور آرام دہ ہے اور کوئی نفس اُس کے فیض سے خالی نہیں بلکہ ہر ایک نفس پر حسب اس کی ربوبیت اور رحمانیت اور رحیمیت کا فیض جاری ہے مگر انجیل اس خدا کو پیش کرتی ہے جو ابھی اس کی بادشاہت دنیا میں نہیں آئی صرف وعدہ ہے اب سوچ لو کہ عقل کس کو قابل پیروی سمجھتی ہے حافظ شیرازی نے سچ کہا ہے ؎

مرید پیر مغانم ز من مرنج اے شیخ   چرا کہ وعدہ تو کردی و او بجا آورد

اور انجیلوں میں حلیموں، غریبوں، مسکینوں کی تعریف کی گئی ہے اور نیز اُن کی تعریف جو ستائے جاتے ہیں اور مقابلہ نہیں کرتے مگر قرآن صرف یہی نہیں کہتا کہ تم ہر وقت مسکین بنے رہو اور شر کا مقابلہ نہ کرو بلکہ کہتا ہے کہ حلم اور مسکینی اور غربت اور ترک مقابلہ اچھا ہے مگر اگر بے محل استعمال کیا جائے تو بُرا ہے پس تم محل اور موقع کو دیکھ کر ہر ایک نیکی کرو کیونکہ وہ نیکی بدی ہے جو محل اور موقع کے برخلاف ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ مینہ کس قدر عمدہ اور ضروری چیز ہے لیکن اگر وہ بے موقع ہو تو وہی تباہی کا موجب ہو جاتا ہے تم دیکھتے ہو کہ ایک ہی سرد غذا یا گرم غذا کی مداومت سے تمہاری صحت قائم نہیں رہ سکتی بلکہ صحت تبھی قائم رہے گی کہ جب موقع اور محل کے موافق تمہارے کھانے اور پینے کی چیزوں میں تبدیلی ہوتی رہے پس درشتی اور نرمی اور عفو اور انتقام اور دعا اور بددعا اور دوسرے اخلاق میں جو تمہارے لئے مصلحت وقت ہے وہ بھی اسی تبدیلی کو چاہتی ہے اعلیٰ درجہ کے حلیم اور خلیق بنو لیکن نہ بے محل اور بے موقع اور ساتھ اس کے یہ بھی یاد رکھو کہ حقیقی اخلاق فاضلہ جن کے ساتھ نفسانی اغراض کی کوئی زہریلی آمیزش نہیں وہ اوپر سے بذریعہ روح القدس آتے ہیں سو تم ان اخلاق فاضلہ کو محض اپنی کوششوں سے حاصل نہیں کر سکتے جب تک تم کو اوپر سے وہ اخلاق عنایت نہ کئے جائیں اور ہر ایک جو آسمانی فیض سے بذریعہ روح القدس اخلاق کا حصہ نہیں پاتا وہ اخلاق کے دعویٰ میں جھوٹا ہے اور اس کے پانی کے نیچے بہت سا کیچڑ ہے اور بہت سا گوبر ہے جو نفسانی جوشوں کے وقت ظاہر ہوتا ہے سو تم خدا سے ہر وقت قوت مانگو جو اُس کیچڑ اور اُس گوبر سے تم نجات پاؤ اور روح القدس تم میں سچی طہارت اور لطافت پیدا کرے یاد رکھو کہ سچے اور پاک اخلاق راستبازوں کا معجزہ ہے جن میں کوئی غیر شریک نہیں کیونکہ وہ جو خدا میں محو نہیں ہوتے وہ اوپر سے قوت نہیں پاتے اس لئے اُن کے لئے ممکن نہیں کہ وہ پاک اخلاق حاصل کر سکیں سو تم اپنے خدا سے صاف ربط پیدا کرو۔ٹھٹھا، ہنسی، کینہ وری، گندہ زبانی، لالچ، جھوٹ، بدکاری، بدنظری، بدخیالی، دنیا پرستی، تکبر، غرور، خود پسندی، شرارت، کج بحثی، سب چھوڑ دو۔ پھر یہ سب کچھ تمہیں آسمان سے ملے گا۔ جب تک وہ طاقت بالا جو تمہیں اوپر کی طرف کھینچ کر لے جائے تمہارے شامل حال نہ ہو اور روح القدس جو زندگی بخشتا ہے تم میں داخل نہ ہو تب تک تم بہت ہی کمزور اور تاریکی میں پڑے ہوئے ہو بلکہ ایک مُردہ ہو جس میں جان نہیں اس حالت میں نہ تو تم کسی مصیبت کا مقابلہ کر سکتے ہو نہ اقبال اور دولت مندی کی حالت میں کبر اور غرور سے بچ سکتے ہو اور ہر ایک پہلو سے تم شیطان اور نفس کے مغلوب ہو سو تمہارا علاج تو درحقیقت ایک ہی ہے کہ روح القدس جو خاص خدا کے ہاتھ سے اُترتی ہے تمہارا منہ نیکی اور راستبازی کی طرف پھیر دے تم ابناء السّماء بنو نہ ابناء الارض اور روشنی کے وارث بنو نہ تاریکی کے عاشق تا تم شیطان کی گزرگاہوں سے امن میں آ جاؤ کیونکہ شیطان کو ہمیشہ رات سے غرض ہے دن سے کچھ غرض نہیں کیونکہ وہ پُرانا چور ہے جو تاریکی میں قدم رکھتا ہے۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن، جلد 19، صفحہ 43 تا 45)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

اگر آپ اپنی روحانی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش نہیں کرتے تو مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے اور جماعت کا ممبر بننے کا کوئی فائدہ نہیں

آپ کثرت سے ایم.ٹی.اے دیکھیں اور میرے خطبہ جمعہ اور مختلف مواقع پر خطابات کو باقاعدہ سنیں

اس سے آپ کا خلافت کے ساتھ اخلاص کا تعلق بڑھے گا اور برکاتِ خلافت سے حصہ پائیں گے

اپنی نسلوں کو بھی خلافت کی برکات سے آگاہ کریں اور انہیں خلافت سے مضبوط تعلق قائم کرنے کی نصیحت کریں

آج اسلام کے احیاء کا کام نظام خلافت سے جڑ کر ہی انجام دیا جا سکتا ہے اس لئے

ہمیشہ کوشش کرتے رہیں کہ آپ اور آپ کی آئندہ نسلیں ہمیشہ خلافت کی بابرکت رہنمائی اور پناہ میں رہیں

دوسرے جلسہ سالانہ ہیٹی منعقدہ مورخہ 28-29/اپریل 2018 کے موقع پر سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی **پیغام**

جماعت احمدیہ ہیٹی نے مورخہ 28-29/اپریل 2018 کو اپنا دوسرا جلسہ سالانہ منعقد کیا۔ اس جلسہ میں ملک کے طول و عرض سے جماعتوں نے بڑے جوش و خروش سے شرکت کی۔ ملک کے انتہائی شمالی ریجن کے گاؤں بوشاں سے 51/افراد پیدل اور موٹر سائیکلوں پر سفر کر کے قریبی شہر ہورٹ دے پے پہنچے جہاں انہوں نے رات بس اسٹینڈ پر گزاری۔ اگلے دن 46/افراد کا قافلہ اسی شہر سے ان کے ساتھ شامل ہوا۔ تقریباً 100/افراد پر مشتمل یہ قافلہ دن اور رات کا طویل اور دشوار گزار سفر طے کر کے جلسہ میں شامل ہوا۔ 28/اپریل کی دوپہر تک سبھی قافلے پہنچ چکے تھے۔ پروگرام کے مطابق دوپہر دو بجے مکرم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نے لوائے احمدیت اور مکرم قیصر محمود طاہر صاحب نے لوائے ہیٹی لہرایا۔ نماز ظہر و عصر کے بعد مکرم قیصر محمود طاہر صاحب کی زیر صدارت افتتاحی اجلاس منعقد ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس جلسہ کے لیے اپنا بصیرت افروز پیغام بھیجا جس کا اُردو مفہوم اخبار الفضل انٹرنیشنل مورخہ 25/مئی 2018 کے شکریہ کے ساتھ قارئین بدر کے لیے پیش ہے۔ (ادارہ)

حضور انور نے اپنے پیغام میں افراد جماعت احمدیہ ہیٹی کے نام محبت بھرے سلام کے بعد فرمایا کہ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ ہیٹی اپنا دوسرا جلسہ سالانہ 29 اپریل کو منعقد کر رہی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو عظیم کامیابی سے نوازے اور تمام شاملین جلسہ اس مقدس موقع پر اس کی روحانی برکات سے مستفیض ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ نے مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی ہے۔ آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ مسیح موعود کی بعثت کے دو بڑے مقاصد تھے۔ پہلا یہ کہ مومنین کی ایک ایسی جماعت تشکیل دی جائے جو اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق قائم کرنے کے لئے کوشش کرے اور اس کی عبادت کو زندگی کا مقصد بنالے۔ دوسرے یہ کہ وہ انسانیت کی خدمت کریں اور اسلام کی خوبیوں کو دنیا میں پھیلائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پیغام میں فرمایا کہ اس کے لئے آپ کو بہترین احمدی مسلمان بننے کی کوشش کرنی چاہئے اور ہمیشہ کوشش کرنی چاہئے کہ آپ ان تمام شرائط بیعت پر پورا اتریں جو آپ نے عہد بیعت میں کی ہیں۔ آپ کو ہمیشہ اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے اور اپنی حالتوں کو بہتر بنانا چاہئے تاکہ آپ نیکی اور تقویٰ میں مسلسل آگے بڑھتے رہیں۔ ہر کام اور ہر عمل میں وقار کا خیال رکھیں اور مخلوق خدا کی اور بالخصوص بنی نوع انسان کی ہمدردی کا خیال رکھیں اور اس طرح مثالی احمدی مسلمان بنیں۔ یاد رکھیں کہ اگر آپ اپنی روحانی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش نہیں کرتے تو مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے اور جماعت کا ممبر بننے کا کوئی فائدہ نہیں۔ آپ کو پنجوقتہ نماز با جماعت ادا کرنی چاہئے۔ دلی خلوص کے ساتھ ذکر الٰہی کرنا چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ سے ذاتی اور قربت کا تعلق قائم ہو۔ اسی طرح ملک کے مثالی شہری بنیں اور اپنے وطن سے محبت کا اظہار کریں کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کا ایک بنیادی جزو ہے کہ وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔

حضور نے اپنے پیغام میں فرمایا کہ آپ کثرت سے ایم ٹی اے دیکھیں اور میرے خطبہ جمعہ اور مختلف مواقع پر خطابات کو باقاعدہ سنیں۔ اس سے آپ کا خلافت کے ساتھ اخلاص کا تعلق بڑھے گا اور برکات خلافت سے حصہ پائیں گے۔ اپنی نسلوں کو بھی خلافت کی برکات سے آگاہ کریں اور انہیں خلافت سے مضبوط تعلق قائم کرنے کی نصیحت کریں۔ آج اسلام کے احیاء کا کام نظام خلافت سے جڑ کر ہی انجام دیا جا سکتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہیں کہ آپ اور آپ کی آئندہ نسلیں ہمیشہ خلافت کی بابرکت رہنمائی اور پناہ میں رہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تبلیغ ہر احمدی کے لئے بہت اہمیت کی حامل ہے اس لئے تبلیغ کے لئے راستے تلاش کریں اور نہ صرف ہیٹی بلکہ دوسرے علاقہ کے لوگوں تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔

حضور انور نے پیغام کے آخر پر دعا دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے جلسہ کو عظیم کامیابیوں سے نوازے اور آپ سب کو تقویٰ اور روحانیت میں بڑھتے چلے جانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور آپ کو تقویٰ اور اعلیٰ اخلاق اور خدمت انسانیت کے لئے حقیقی تبدیلیاں اپنی زندگیوں میں پیدا کرنے کی توفیق بخشے ☆

سٹڈی ابراڈ

- Certified Agent of the British High Commission
- Trusted Partner of Ireland High Commission
- Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.

All Services free of Cost

Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.

About Us

Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years

Achievements

- NAFSA Member Association , USA.

Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.

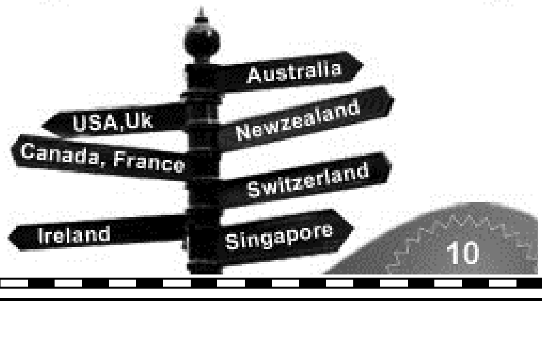

Study Abroad

10 Offices Across India

بیرون ممالک میں اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں

CMD: Naved Saigal

Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

خطبہ جمعہ

الحمدللہ گزشتہ اتوار کو اپنی برکات بکھیرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اظہار کرتے ہوئے جلسہ سالانہ یو.کے اپنے اختتام کو پہنچا، یہ تین دن بڑے بابرکت تھے

اس جگہ پر جو تقریباً جنگل ہے تمام تر سہولتوں کے ساتھ ایک عارضی شہر بنادینا کوئی معمولی کام نہیں ہے

اور پھر یہ بھی کہ سو فیصد پیشہ وارانہ مہارت رکھنے والے یہ کام نہیں کر رہے ہوتے، یہ سب کچھ جو ہو رہا ہے اور جو نتائج حاصل ہوتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اِن کوششوں کو غیر معمولی طور پر کامیاب کرتا ہے اور جو مہمان آتے ہیں وہ بھی حیران ہو کر کارکنان کے جذبے کو دیکھ کر اس بات کا اظہار کرتے ہیں

جلسہ جہاں اپنوں کے ایمان میں مضبوطی اور بھائی چارے کو بڑھانے کا ذریعہ بنتا ہے وہاں غیروں کو اسلام کی حقیقی تعلیم بتانے کا بھی ذریعہ بنتا ہے

اس وقت مَیں خلاصۃً بعض تأثرات آپ کے سامنے رکھوں گا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جلسہ کی برکات کا دوسروں پر بھی کتنا اثر ہوتا ہے

جلسہ سالانہ کے انتظامات، جلسہ کے موقع پر حضور انور کے خطابات اور دیگر مقررین کی تقاریر، جلسہ سالانہ کے ماحول اور رضا کاران کے جذبۂ خدمت اور جلسہ کی برکات سے متعلق دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے مہمانوں کے تأثرات میں سے بعض کا ایمان افروز تذکرہ

جلسہ کی ریڈیو، ٹی وی، اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعہ وسیع پیمانے پر تشہیر، کروڑوں افراد تک اس ذریعہ سے اسلام احمدیت کا پیغام پہنچا

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 10 راگست 2018ء بمطابق 10 رظہور 1397 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

الحمدللہ گزشتہ اتوار کو اپنی برکات بکھیرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اظہار کرتے ہوئے جلسہ سالانہ یو کے اپنے اختتام کو پہنچا۔ یہ تین دن بڑے بابرکت تھے۔ جلسہ سالانہ کی تیاریاں تو تقریباً سارا سال ہی چلتی ہیں لیکن آخری تین چار مہینے تو خاص طور پر انتظامیہ اور بہت سے رضا کار جلسہ کی تیاری کے لئے مصروف ہو جاتے ہیں اور جلسہ سے پہلے کے دو ہفتے تو رضا کاروں کی تعداد میں بھی بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر حدیقۃ المہدی میں تمام سہولتوں کو مہیا کرنے کے لئے کارکنان اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ کام کر رہے ہوتے ہیں جن میں نوجوان خدام کی ایک بہت بڑی تعداد ہے۔ اس جگہ پر جو تقریباً جنگل ہے تمام تر سہولتوں کے ساتھ ایک عارضی شہر بنا دینا کوئی معمولی کام نہیں ہے اور پھر یہ بھی کہ سو فیصد پیشہ وارانہ مہارت رکھنے والے یہ کام نہیں کر رہے ہوتے۔ یہ سب کچھ جو ہو رہا ہے اور جو نتائج حاصل ہوتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اِن کوششوں کو غیر معمولی طور پر کامیاب کرتا ہے اور جو مہمان آتے ہیں وہ بھی حیران ہو کر کارکنان کے جذبے کو دیکھ کر اس بات کا اظہار کرتے ہیں۔ جلسہ سے پہلے جو کارکنان کام کر رہے ہوتے ہیں وہ جلسے کے دنوں میں اَور بھی بڑھ جاتا ہے اور پھر اس میں نوجوان، بوڑھے، بچے، مرد، عورتیں سب شامل ہوتے ہیں اور غیر مہمانوں کے لئے یہ ایک غیر معمولی چیز ہے کہ کس طرح بچے اور بڑے سب اپنے کام میں انتہائی مصروف ہیں۔ مہمان جن کو اس بات کا کبھی تجربہ نہیں ہوتا ان کے کام سے بڑے متاثر ہوتے ہیں۔ جس طرح یہ لوگ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں وہ ایک غیر معمولی اظہار ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کارکنان کی خدمت کو دیکھنے کے علاوہ اس بات کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ جلسہ نے ان پر ایک خاص اثر چھوڑا ہے، ان کی زندگیوں کو تبدیل کیا ہے۔ باوجود مسلمان نہ ہونے کے ان پہ اسلام کی تعلیم کا ایک اثر قائم ہوا ہے۔ اسلام اور جماعت کے بارے میں معلومات میں اضافہ ہوا ہے۔ اور اسلام کے منفی اثر کے بجائے اس کی خوبصورتی کا ان کو علم ہوا ہے۔

پس جلسہ جہاں اپنوں کے ایمان میں مضبوطی اور بھائی چارے کو بڑھانے کا ذریعہ بنتا ہے وہاں غیروں کو اسلام کی حقیقی تعلیم بتانے کا بھی ذریعہ بنتا ہے۔ جلسہ کے دوسرے دن کی تقریر میں دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی جو بارش ہوئی ہو اس کا خلاصۃً ذکر کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں پر شکر گزاری کا اظہار کیا جاتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی اس شکر گزاری پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش مزید شکر گزاری کے لئے جلسہ کے دنوں میں ہی شروع ہو جاتی ہے۔ اس کا ایک اظہار غیر مہمانوں کے جلسہ کے بارے میں تأثرات بھی ہے۔

اس وقت مَیں خلاصۃً بعض تأثرات آپ کے سامنے رکھوں گا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جلسہ کی برکات کا دوسروں پر بھی کتنا اثر ہوتا ہے۔

بینن کے ایک مہمان ویلنٹین ہودے (Valentine Houde) صاحب جو کہ آٹھ سال وزیر رہ چکے ہیں اور اس وقت ممبر آف پارلیمنٹ ہیں جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ کہتے ہیں کہ مَیں نے جلسہ سالانہ سے وہ کچھ حاصل کیا ہے جو میں کثیر رقم خرچ کر کے بھی حاصل نہ کر سکتا تھا۔ ایک پُرسکون اور روحانی ماحول تھا جس میں مجھے رہنے کا موقع ملا۔ میں نے آج تک اتنا منظم اجتماع نہیں دیکھا جس میں چالیس ہزار کے قریب لوگ شامل تھے۔ مختلف قوموں اور رنگوں اور نسلوں کے لوگ ہیں لیکن پھر بھی اتنا پُرسکون ماحول ہے۔ اور نہ کوئی لڑائی نہ جھگڑا۔ ہر ایک دوسرے کی خدمت میں مصروف ہے۔ چھوٹے بڑے، بوڑھے جوان، مستورات بچیاں سب اعلیٰ اخلاق کے ساتھ دوسرے کے آرام کے لئے کام کر رہے ہیں۔ میرے لئے یہ بہت بڑی بات ہے اور حیرانگی کی بات ہے کہ اتنے بڑے مجمع میں نہ کوئی پولیس نہ کوئی فوج نظر آئی۔ ہر طرف جماعت احمدیہ کے رضا کار ہی کام کرتے نظر آ رہے تھے۔ میں سوچ رہا تھا کہ آج کے دور میں بے لوث اور بے غرض ہو کر کام کرنا کس طرح ممکن ہو سکتا ہے۔ پھر مَیں اسی نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ سب کچھ جماعت احمدیہ میں خلافت کی قیادت کی بدولت ہی ممکن ہے جس نے جماعت کے بچوں بوڑھوں نوجوانوں اور عورتوں سب کی اس رنگ میں تربیت کی ہے اور بچپن میں ہی ان کو جلسہ کے انتظامات سکھانا شروع کر دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں کہ جماعت احمدیہ جو اسلام دنیا کو پیش کرتی ہے اور جس رنگ میں اپنے ممبران کی تربیت کر رہی ہے اس سے بہت جلد دنیا اسلام احمدیت میں داخل ہو جائے گی اور احمدیت ہی دنیا میں سب سے بڑا مذہب ہو گی۔ (احمدیت تو مذہب نہیں اسلام ہی دنیا میں سب سے بڑا مذہب ہو گا جو احمدیت کے ذریعہ سے، مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے دوبارہ نئے سرے سے قائم ہو گا۔) کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ جو تعلیم پیش کرتی ہے دنیا کو اس کی حقیقی عملی تصویر یہاں جلسہ میں شامل ہو کر دیکھنے کو ملی۔ مَیں اس جلسہ کی بہت حسین یادوں کو لے کر لندن سے واپس اپنے ملک لوٹ رہا ہوں۔ میرے لئے یہ لمحات ناقابل بیان اور حسین یادیں ہیں۔

پھر بینن کے ہی ایک مہمان چِنوانو پاسکل (Tchinwanu Pascal) صاحب جو بینن کی وزارت برائے Planning and Development میں اعلیٰ عہدہ پر فائز ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے بہت کانفرنسز دیکھی ہیں۔ ان میں شمولیت کی ہے۔ لیکن آپ کے جلسہ کی طرح منظم اور کامیاب جلسہ میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ اس جلسہ میں تمام کام کرنے والے کارکنان اپنی ذمہ داریوں کو بڑی اچھی طرح جانتے تھے اور ان فرائض کو بڑے احسن رنگ میں ادا کر رہے تھے۔ چالیس ہزار کی تعداد کو کھانا کھلانا حیران کُن تھا۔ لیکن سب سے بڑی اور ناقابل یقین بات یہ ہے کہ تمام کھانا پکانے والے اور کھلانے والے سب رضا کار تھے۔ اگر ساری دنیا میں اس جذبے کے تحت کام کیا جائے تو مَیں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ دنیا سے جنگ و جدل ختم ہو جائے اور بنی نوع انسان کے مسائل ختم ہو جائیں۔ مَیں جماعت احمدیہ کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اس کا بچہ، بڑا، نوجوان، بوڑھا اور مستورات سب ہی منظم اور مہذب لوگ ہیں۔

ہیٹی (Haiti) کے صدر مملکت کے نمائندے جوزف پیرے (Joseph Pierre) صاحب آئے ہوئے تھے۔ کہتے ہیں یہ جلسہ میری زندگی کا بہت ہی اچھا تجربہ تھا جو میں کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ کارکنان کے بے مثال طرز عمل نے میری آنکھیں کھول دی ہیں بلکہ اسلام کے بارے میں میرے خیالات کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔

پھر آئیوری کوسٹ سے سپریم کورٹ کے ایک جج طورے علی صاحب آئے تھے جو آئیوری کوسٹ کی نیشنل کانسٹی ٹیوشنل کونسل کے ایڈوائزر بھی ہیں۔ کہتے ہیں مَیں خود بھی مسلمان ہوں اور گزشتہ بیس سالوں سے مختلف اسلامی فرقوں کے مذہبی پروگراموں میں شامل ہونے کا موقع مل رہا ہے لیکن مجھے ان بیس سالوں میں اسلام کا وہ علم حاصل نہیں ہوا جو جلسہ کے ان تین دنوں میں ہوا ہے۔ ان تین دنوں میں روحانی طور پر مجھے جو ترقی ملی ہے وہ گزشتہ بیس سالوں میں نہیں ملی۔ کہتے ہیں کہ غیر احمدی علماء کے پاس کچھ نہیں ہے۔ اسلام کے بارے میں اگر کسی نے حقیقی تعلیم حاصل کرنی ہے تو وہ جماعت احمدیہ کے پاس آئے۔ پھر کہتے ہیں کہ جلسے پر جس طرح رضا کار ڈیوٹیاں دیتے ہیں اسی سے پتہ چل جاتا ہے کہ احمدیوں کو خلافت سے بہت محبت ہے اور اسی محبت کی وجہ سے وہ اپنے خلیفہ کی کامل اطاعت کرتے ہیں اور آپس میں بہت محبت سے رہتے ہیں۔ اس محبت میں یکجائی اور اتحاد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اسلام کی صحیح رنگ میں خدمت کر رہے ہیں۔ کسی دوسرے مسلمان فرقے کے پاس ایسا رہنما اور ایسا اتحاد نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ میں آئندہ بھی روحانی جلسہ میں شامل ہوں گا بلکہ اپنی اہلیہ کو بھی لے کر آؤں گا۔

پھر بیلیز (Belize) سے ایک صحافی خاتون سحر وَاسکیز (Sahar Vasquez) صاحبہ ہیں۔ کہتی ہیں جب میں میامی سے لندن والی فلائٹ پر بیٹھی تھی تو میرے ذہن میں خوف اور ڈر اور دہشت کے بہت سے خیالات آنے لگے۔ یہ خیالات اس وجہ سے نہیں تھے کہ مَیں سات گھنٹے لمبی فلائٹ میں بیٹھی تھی۔ بلکہ مجھے اس بات کا احساس ہوا کہ میں نے اپنے

اگلے تین دن مسلمانوں کے درمیان گزارنے ہیں۔ دنیا بھر میں ہونے والے شدید ترین دہشت گردی کے واقعات کے لئے بعض مسلمان ہی ذمہ دار ہیں۔ مجھے احساس ہوا کہ اب میں واپس نہیں جاسکتی۔ جہاز تو اُڑ گیا۔ پس مجھے اس چیز کا سامنا کرنا پڑے گا۔ چنانچہ مَیں نے دعا کی کہ میں خود کسی دہشت گرد حملہ کی شکار نہ بن جاؤں۔ ظاہر ہے کہ میں کسی حملہ کی شکار تو نہیں بنی بلکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس تھی۔ مجھے تو یہاں شہزادیوں کی طرح رکھا گیا تھا۔ جلسہ سالانہ کے تأثرات میری زندگی میں سب سے بہترین تأثرات میں سے ہیں۔ میں بہت سارے لوگوں سے ملی ہوں لیکن مجھے احمدیوں جیسے ہمدرد لوگ کبھی نہیں ملے۔ میں نے ایک اعلیٰ اور عمدہ جماعت کو پایا۔ مجھے عاجزی اور محبت کے اعلیٰ معیاروں کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملا۔ ہر دن نہایت سحر انگیز تھا۔ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں یہاں سے بہت سارے دوست اور یادیں ساتھ لے کر جارہی ہوں۔ یہ حقیقت میں ایک ایسا تجربہ تھا جو میں کبھی نہیں بھول پاؤں گی۔

پھر بیلیز شہر کے میئر برنرڈ جوزف (Bernard Joseph) صاحب کہتے ہیں کہ میرا جلسہ سالانہ کا یہ پہلا تجربہ نہایت خوش کن اور دلنشین تھا۔ مَیں تینوں دن احمدیوں کے بھائی چارے باہمی محبت اور انسانیت کی خدمت سے بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں۔ میں ایک ایسے ملک سے آیا ہوں جہاں پر ہمیں بہت سارے معاشرتی مسائل کا سامنا ہے۔ مَیں بلیز سٹی کے میئر کے طور پر سمجھتا ہوں کہ ان تمام معاشرتی مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے شاید ہمیں اپنی لوکل جماعت احمدیہ بیلیز سے رہنمائی حاصل کرنی چاہئے۔ کہتے ہیں کہ میں یہاں سے بہت اچھی یادیں ساتھ لے کر جارہا ہوں اور ان تعلقات کو بھی جو اِن تین دنوں کے دوران بنے ہیں۔ رہائش کھانے اور سفر وغیرہ کے تمام انتظامات نہایت اعلیٰ درجہ کے تھے۔ کاروں کے ڈرائیورز، ایئرپورٹ پر کھڑے خوش آمدید کرنے والے کارکن، اسی طرح جلسہ سالانہ کے دوران آب رسانی کی ڈیوٹی دینے والے بچے، پارکنگ والے کارکن، کھانا پکانے والے اور تمام ایسی انتظامیہ جو پس پردہ خدمت کی توفیق پارہی تھی ان سب نے اس جلسہ کو نہایت ہی یادگار بنایا ہے۔

پھر اٹلی سے ایک پروفیسر یوستو لاکنسا بالدہ (Justo Lacunza Balda)۔ یہ کیتھولک مشنری پادری ہیں اور سابقہ پوپ کے مشیر بھی رہ چکے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے اس جلسہ میں تین باتیں خاص طور پر نوٹ کی ہیں۔ ایک تو مختلف اقوام کا آپس میں اس طرح پیار سے ملنا اور کسی قسم کا حجاب نہ ہونا ایک حیران کُن بات ہے اور دنیا میں کہیں اس طرح کا نظارہ نہیں ملتا۔ دوسرا اس جلسہ میں مجھے بہت سکون نظر آیا ہے۔ کسی قسم کی بے چینی نہیں تھی۔ اور تیسری بات یہ ہے کہ خلیفۂ وقت کے خطابات اپنے اندر بڑا واضح پیغام رکھتے ہیں اور ان میں ہمارے لئے بہت پریکٹیکل نصائح ہیں۔

پھر فلپائن کی ایک مہمان ایلینا لوبس صاحبہ۔ اس وقت عرب نیوز کے لئے کام کرتی ہیں اور گزشتہ سال منیلا بلیٹن کی صحافی کے طور پر جلسہ میں شامل ہوئی تھیں۔ اس سال پھر دوبارہ اپنے ذاتی خرچ پر شامل ہوئی ہیں۔ کہتی ہیں کہ میرا جلسہ سالانہ میں شمولیت کا دوسرا تجربہ ہے۔ مجھے کہنا پڑے گا کہ ہر بار جلسہ سالانہ کے انتظامات اور دیگر امور نے مجھے بے حد مرعوب کیا ہے۔ اسی طرح لوگوں کی ایمانی کیفیت بھی دیکھ کر اور خاص طور پر اس امر نے کہ کس طرح مختلف رنگ ونسل کے لوگ جلسہ سالانہ کے ماحول میں آکر باہم گھل مل جاتے ہیں اور کسی بھی قومیت یا رنگ ونسل کے شخص میں ہرگز کوئی فرق نہیں رہتا۔ یہی باہمی محبت اور بھائی چارہ ہے جو آپ کے پیغام کو ایک عملی رنگ دیتا ہے جو کسی بھی تقریر سے زیادہ مؤثر اور دیرپا اثر چھوڑنے والا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ شاملین جلسہ اسی محبت اور برابری کی فضا کو اپنے اپنے ملکوں میں واپس لے کر جاتے ہوں اور اس طرح جلسہ میں شامل تمام ممالک اس ماحول سے مستفیض ہوتے ہوں گے۔ کہتی ہیں کہ میرا خیال ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو احمدیہ جماعت کے ساتھ جلسہ کے ماحول میں کچھ دن گزارنے چاہئیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پتہ چل سکے کہ محبت اور برادری کسے کہتے ہیں اور اسلام کا حقیقی چہرہ کس قدر خوبصورت ہے۔

جاپان سے آنے والے وفد میں شامل ایک خاتون یوکیکو کونڈو (Yukiko Kondo) صاحبہ میری جو عورتوں کی تقریر تھی اس کے بارے میں کہتی ہیں کہ خواتین کے خطاب سے پتہ چلتا ہے کہ خلیفۂ وقت کی نصائح، امام جماعت احمدیہ کی نصائح وہ پروٹیکشن (Protection) ہیں کہ جن کے سائے تلے احمدیت ترقی کررہی ہے۔ خاندانوں کو جوڑنے اور مشینی دنیا سے باہر نکلنا واقعی اس وقت دنیا کی ضرورت ہے۔ کہتی ہیں کہ آجکل مذہب سے دوری کا رجحان ہے لیکن ہم یہ سوچ رہے تھے کہ وہ کون سی طاقت ہے جو جماعت احمدیہ کے افراد میں دینی خدمت کا جذبہ اور جوش قائم رکھے ہوئے ہے۔ یہ سوال ہمارے ذہنوں میں گردش کررہا تھا۔ لیکن جلسہ کے پہلے دن ہی دعا میں شامل ہو کر اور امام جماعت احمدیہ کی نصائح سن کر یقین ہوگیا کہ دعا ہی وہ طاقت ہے جو جماعت احمدیہ اور دنیا بھر کے درمیان امتیاز پیدا کررہی ہے۔ جلسہ میں ہمیں بار بار دعا کرنے کا موقع ملا۔ دعا کے بعد ہم نے دیکھا کہ ہمارے دل بھی ہلکے ہوئے ہیں اور ہماری روح کو ایک تازگی ملی ہے۔ پھر کہتی ہیں کہ جلسہ کے دوران موسم گرم رہا لیکن ہم نے نہیں دیکھا کہ موسمی شدت کی وجہ سے لوگ اکتاہٹ کا شکار ہوئے ہوں۔ کارکنان کے چہروں پر مسکراہٹ قائم رہی۔ کھانے کے دوران نظم وضبط مثالی تھا۔ جب مجھے پتہ چلا کہ پانی پلانے والے بچوں سے لے کر واش رومز کی صفائی کرنے والے رضا کاروں تک اکثر اپنی دلی خوشی سے یہ خدمات بجالا رہے ہیں تو میں انہیں رشک سے دیکھتی اور دعا کرتی کہ خدا ان سب سے راضی ہو جائے جو لوگوں کی تسکین کے لئے اپنا آرام قربان کررہے ہیں۔

گوادے لوپ کے ایک نومبائع پیٹرس میاکو (Patrice Mayeko) صاحب ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی اس طرح کا پروگرام نہیں دیکھا۔ جلسہ کے پروگراموں کا بروقت شروع ہوجانا میرے لئے بہت متاثر کن تھا۔ تقاریر کے مختلف موضوعات وقت کی ضرورت کے مطابق تھے اور خاص طور پر میرے لئے بہت مفید تھے۔ جلسہ کا تمام انتظام ایک چلتی ہوئی مشین کی طرح تھا جس کا ہر پرزہ اپنی جگہ پر تھا اور سب کارکنان مل کر اس مشین کو بہترین طریقے سے چلا رہے تھے۔ ہر کارکن اپنے کام سے واقف اور ماہر نظر آتا تھا۔ پھر کہتے ہیں کہ جلسہ میں منعقد کی جانے والی تمام نمائشیں بہت فائدہ مند تھیں۔ خاص طور پر آرکائیو اور مخزن تصاویر اور ریویو آف ریلیجنز نے مجھے بہت متاثر کیا۔ یہ نمائشیں مجھے بہت پسند آئیں اور انہوں نے میرے احمدیت کی تاریخ کے بارے میں علم میں بہت اضافہ کیا۔ اس جلسہ میں شامل ہو کے مَیں اور بھی خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے ایسی بابرکت جماعت کے ساتھ منسلک ہونے کی توفیق دی۔ ایک کمی کی طرف بھی انہوں نے اشارہ کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اس بابرکت جلسہ سالانہ کی تمام خوبیوں سے قطع نظر میری ادنیٰ سی سمجھ کے مطابق انگلش کے بالمقابل میں نے فرنچ زبان میں پروگراموں کی بہت کمی محسوس کی ہے۔

فرنچ پروگرام بنانے والے اس بات کو نوٹ کرلیں کہ یا تو فرنچ پروگرام ہوں یا پھر جو پروگرام ہورہے ہوتے ہیں ان کا ترجمہ بھی کسی طریقے سے ہو۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ کمزوریوں کی نشاندہی بھی ہمیں ساتھ ساتھ ہوجاتی ہے۔

جاپان سے آئے ہوئے ایک مہمان یوشیدا (Yoshida) صاحب جو کہ بدھ مت کے چیف پریسٹ ہیں انہوں نے عالمی بیعت کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ کہتے ہیں بیعت کی تقریب دیکھ کر احساس ہوا کہ ہمارا ایک خدا ہے اس کے آگے جھکا جائے تو دلوں کو اطمینان ملتا ہے اور گناہ دُھل جاتے ہیں۔ نیز اگر سب انسان اختلافات ختم کر کے ایک ہونا چاہیں تو ہوسکتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں بیعت کی تقریب میں شامل ہو کر بے اختیار ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور ہم بھی سجدے میں گر گئے اور ہمیں لگا کہ واقعی ہمارے گناہ دھل رہے ہیں۔

پھر انڈونیشیا کے ایک سکالر پروفیسر محمد صاحب ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کا انعقاد ایک بہت بڑا حیران کُن پروگرام ہے۔ اس جلسہ میں مختلف ممالک سے لوگ آئے ہوئے تھے اور ایسے لگ رہا تھا کہ گویا تمام دنیا کو اکٹھے کر کے اُمّتِ واحدہ بنادیا گیا ہے۔ جس طرح یہاں رضا کار خدمت کررہے تھے کسی اور تنظیم میں اس کی مثال نہیں ملے گی۔ یہ ایک بہت بڑا ثبوت ہے کہ جماعت احمدیہ ہر میدان میں خدمت کرنے والی جماعت ہے۔ جلسہ کے دوران ہر قسم کے آدمی سے ملاقات ہوئی اور ان میں سے بعض بڑی بڑی شخصیات بھی تھیں۔ ہر طرف اسلامی اخوّت کا نظارہ نمایاں تھا اور ہر جانب امن وامان کا پیغام تھا۔ کہتے ہیں جہاں تک مہمان نوازی کا تعلق ہے تو اس کا بیان ناممکن ہے۔ کارکنان مہمانوں کی بڑی عزت کرتے ہیں۔ بہت بشاشت سے پیش آتے ہیں۔ ایسے محسوس ہورہا تھا کہ ہم اپنے گھر میں ہی رہ رہے ہیں۔ اور جلسہ سالانہ کی تقاریر جو تھیں ہر ایک کو بآسانی سمجھ آرہی تھیں۔ کہتے ہیں میری تجویز ہے کہ اس قسم کے عظیم الشان جلسہ کا انعقاد انڈونیشیا میں ہو جس میں خلیفۂ وقت حاضر ہو یہ ہمارے لئے بڑی فخر کی بات ہو۔

اگر کرنا چاہیں تو اپنے ملک کے لوگوں کو قائل کریں وہاں تو احمدیت کی دشمنی میں بڑھتے جارہے ہیں۔

پھر انڈونیشیا کی ایک مہمان خاتون ہیں جو کہ مسلمان عورتوں کی ایک تنظیم کی رہنما ہیں۔ کہتی ہیں کہ میں جماعت احمدیہ کی کئی کتابیں پڑھ چکی ہوں اور جماعت کا کافی علم ہے لیکن جب جلسہ سالانہ میں شامل ہوئی اور خلیفۂ وقت کے خطابات اپنے کانوں سے سنے تو بہت متاثر ہوئی۔ واقعی جماعت احمدیہ کے لوگ عالم باعمل ہیں۔ جس طرح لوگ غور اور توجہ کے ساتھ خلیفۂ وقت کے ارشادات سنتے ہیں یہ سارا منظر دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کفر اور گمراہی میں مبتلا ہے اور دوسروں کو بھی گمراہ کررہی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہی سچے مسلمان ہیں جو نماز کے پابند ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد بھی بڑے اچھے طریق سے ادا کررہے ہیں۔ ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں۔ ہر بات کرنے سے پہلے السلام علیکم کہتے ہیں۔ ہر پروگرام میں نظم وضبط اور اطاعت کے ساتھ پیروی کرتے ہیں۔ ہر ایک رضا کار اپنی اپنی ذمہ داریوں کو تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى کے تحت ادا کررہا ہے۔ یہ سارا نظارہ دیکھ کر میں بہت متاثر ہوئی۔ اور کہتی ہیں کہ یہ سب کچھ امام الزمان اور خلافت کی برکات کا نتیجہ لگتا ہے۔ یہ احمدی نہیں ہیں۔

انڈونیشیا سے ہی ایک غیر احمدی سکالر تھے جو وہاں ایک یونیورسٹی کے شعبہ فلسفہ کے ہیڈ بھی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے پہلی مرتبہ ایسی مجلس دیکھی ہے جس میں ہر لحاظ سے اور ہر پہلو سے روحانی امور کو مدنظر رکھا جارہا ہے۔ کہتے ہیں میں اس جلسہ کو ایک سنہری جلسہ خیال کرتا ہوں کیونکہ اس میں ساری دنیا سے لوگ خلافت کے اردگرد پروانوں کی طرح جمع ہوئے ہیں۔ مَیں ایک انڈونیشین کی حیثیت سے خلیفۃ المسیح کی کوششوں کو سراہتا ہوں جنہوں نے تمام دنیا کے لوگوں کو ایک جگہ میں اکٹھا کر کے بھائی چارے کا منظر پیش کیا ہے۔

اصل میں تو خلافت اس کام کو آگے بڑھا رہی ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جس کیلئے بھیجے گئے تھے اور اللہ کرے کہ ان کو امام الزمان اور مہدی دوران کو ماننے کی بھی توفیق ملے۔

پھر کہتے ہیں کہ یہی سچا اسلام ہے اور یہی حقیقی اخوت ہے۔ جماعت احمدیہ ایک واحد عالمی تنظیم ہے جس کی مثال کہیں بھی نہیں ملتی۔ جماعت احمدیہ کا ماٹو نہایت عمدہ ہے۔ ہر دل میں کیل کی طرح گڑ جاتا ہے۔ خلیفۂ وقت کے ہر خطاب میں قرآن کریم، احادیث اور سنت نبوی کی روشنی میں نہایت احسن رنگ میں اسلامی تعلیمات بیان کی گئیں۔ جلسہ سالانہ گو صرف تین دن ہیں لیکن برکات کے لحاظ سے یہ تین دن بہت لبریز ہیں۔ ہم اس کے لئے آپ کے بہت شکر گزار ہیں۔

گنی کناکری کے ایک صوبے کی گورنر سارنگ بے کمارا صاحبہ شامل ہوئی تھیں۔ کہتی ہیں کہ میں نے اس سے بہترین اور منظم پروگرام پہلے نہیں دیکھا۔ تمام ممالک سے ہر رنگ ونسل کے لوگ بڑی تعداد میں شامل ہوئے جو کہ بہترین اسلامی نمونہ پیش کررہے تھے۔ پیار اور محبت کا غیر معمولی اظہار جو صرف لفظی نہیں بلکہ عملاً دکھائی دے رہا تھا اور محسوس ہورہا تھا۔ ہر وہ چیز جس کی ضرورت ہوتی ہر وقت میسر تھی۔ کہتی ہیں کہ مجھے تمام تقاریر سننے کا موقع ملا اور یوں محسوس ہوتا تھا کہ اس وقت کی ضرورت کے عین مطابق تیار کی گئی ہیں۔ خصوصاً امام جماعت احمدیہ کی تقاریر غیر معمولی نوعیت کی تھیں۔ خطبہ جمعہ میں جو میزبانوں اور مہمانوں کو ہدایات دیں اگر ہم ان ہدایات پر عمل کریں تو ہمارے تمام مسائل جو کہ بلاوجہ پیدا ہوجاتے ہیں پیار اور محبت سے اپنے دائرے میں رہتے ہوئے حل ہو جائیں۔ کہتی ہیں ان تین دنوں میں مَیں تو یہی سمجھتی ہوں کہ احمدیہ جماعت ایک منظم اور ایک امام کے اشارے پر چلنے والی جماعت ہے اور یہی اسلام کی خوبصورت تعلیم ہے جس پر عمل کرتے ہوئے ہم آج ایک جماعت بن سکتے ہیں۔ آخر میں کہتی ہیں کہ دعا کی درخواست بھی کرتی ہوں کہ ہمارے ملک میں اللہ تعالیٰ امن قائم فرمائے اور حقیقی اسلام کا قیام عمل میں آئے۔

ہونڈورس کے ایک جرنلسٹ مانولو جوز اسکوٹو (Manolo Jose Escoto) صاحب ایک ٹی وی چینل کے ساتھ منسلک ہیں۔ کہتے ہیں جب مجھے ایک مسلمان جلسہ میں شرکت کی دعوت دی گئی تو تجسس پیدا ہوا۔ کیونکہ عالمی سطح پر کم علمی کی وجہ سے مسلمانوں کے بارے میں برے اور منفی خیالات کا اظہار کیا جاتا ہے۔ لیکن میں شدت سے اس بات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ اس منفی رویے کی وجہ کم علمی ہے۔ مجھ جیسے ہزاروں لوگ ہیں جو مسلمانوں کی صحیح تعلیم اور جذبات سے آگاہ نہیں۔ اب احمدیہ جماعت کی بدولت میں نے اسلام کے بارے میں بہت کچھ سیکھا۔ جلسہ سالانہ کے ماحول میں رہتے ہوئے مجھے یہ بات سمجھ میں آئی کہ لوگوں کے بارے میں کوئی متعصّبانہ رائے قائم کرنے سے قبل ان کو ذاتی طور پر جاننا لازمی ہے۔ جلسہ سالانہ کا مرکزی پیغام امن کا پیغام ہے جو ہر سطح کے لوگوں تک پہنچنا چاہئے۔ اسی طرح مجھے اچھے ہمدرد اور عزت کرنے والے لوگوں سے بھی ملنے کا موقع ملا جنہوں نے تمام مہمانوں کیلئے اپنے دل کھولے ہوئے تھے۔

گوئٹے مالا کی ایک صحافی خاتون گلاڈیس رامیرس (Galadys Ramirez) صاحبہ ہیں۔ کہتی ہیں کہ مجھے جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کر کے غیر معمولی مسرت وخوشی ہوئی۔ جماعت احمدیہ مسلمہ کو قریب سے

دیکھنے کا موقع ملا۔ اسلام کے متعلق بہت ساری غلط فہمیاں دور ہوئیں۔ حقیقی اسلامی تعلیمات سے آگاہی ہوئی۔ میرا دل خوشی سے لبریز ہے کہ جلسہ کے جملہ شرکاء نے میرے ساتھ انتہائی محبت اور احترام کا سلوک کیا۔ بحیثیت عورت کسی لمحہ بھی میں نے محسوس نہیں کیا کہ اپنے گھر سے دور ہوں اور اکیلی ہوں۔ بلکہ اس کے برعکس اس جگہ میں نے اپنے آپ کو محفوظ اور دوسروں کی نظر میں قابل احترام محسوس کیا۔ باہمی اخوت اور محبت کا عملی نمونہ دیکھا۔ دنیا کے مختلف ممالک کے افراد سے مل کر ایسا محسوس ہوا کہ سب ایک دوسرے سے محبت کرنے والے اور ہمدرد ہیں۔ اگرچہ مختلف زبانیں بولتے تھے مگر ان کے عملی نمونے نے یہ زبانوں کے اختلافات کو بھلا دیا۔ کہتی ہیں میں اس پُرامن اسلامی معاشرے سے بے حد متاثر ہوں اور میرا یقین ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد حقیقتاً امن وسلامتی کا عملی رنگ میں قیام کررہے ہیں۔

وہاں سے ایک ٹی وی چینل کے فوٹو گرافر آئے ہوئے تھے۔ کہتے ہیں ناقابل فراموش تجربہ ہے۔ کارکن سے لے کر افسر تک سب نے نیک جذبات کا اور محبت اور پیار کا سلوک کیا۔ جلسہ کے انتظامات اور تقاریر نے میرے ذہن کو جلا بخشی۔ عملی طور پر آپ لوگوں نے مجھے بتایا کہ حقیقی مسلمان کون ہوتا ہے۔ وہ کہتے ہیں 2015ء میں جماعت سے تعارف ہوا تھا لیکن یہاں آکر مجھے محسوس ہوا کہ اپنے گھر میں رہ رہا ہوں۔ بحیثیت انسان ہر ایک کا فرض ہے کہ دوسرے سے عزت واحترام سے پیش آئے اور ضرورتمند کی مدد کرے۔ کہتے ہیں کہ اس جلسہ سے مجھے یہ سبق ملا کہ ہم سب مل کر باہمی تعاون اور محبت واخوت سے کام کریں تو عظیم الشان کام کرسکتے ہیں۔

میکسیکو سے ایک نومبایعہ الزبتھ پریرا(Elizabeth Parera) صاحبہ کہتی ہیں کہ مجھے احمدی ہوئے صرف ایک سال ہوا ہے اور میں اسلام کے بارے میں سیکھ رہی ہوں۔ یہ ایک ایسا مذہب ہے جو ہمارے ملک میں اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا اور اس کی وجہ میڈیا ہے لیکن میں جانتی ہوں کہ اسلام امن کا مذہب ہے مگر میرے گھر والے مجھے یہاں آنے سے روک رہے تھے اور مجھے ڈرا رہے تھے مگر یہاں پہنچنے کے بعد میں نے اس کے برعکس پایا۔ کہتی ہیں ایئرپورٹ سے ہمیں ریسیو کرنے سے لے کر جلسہ سالانہ کے تینوں دن تک جو رضا کاروں کا جذبہ اور سلوک میں نے دیکھا ہے اس سے میں بہت متاثر ہوئی ہوں۔ اب میرے دل میں جماعت کے بھائی چارے اور فیملی کے نظام کے بارے میں کوئی شک نہیں رہا۔ کہتی ہیں جو تصورات میں اپنے دل میں لے کر جارہی ہوں ان کو میں میکسیکو واپس جا کر استعمال کروں گی اور لوگوں تک جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچاؤں گی۔

پھر میکسیکو کی ہی ایک نومبایعہ لاؤرا بریتو سوبیرانس(Laura Brito Soberanis) صاحبہ ہیں۔ کہتی ہیں کہ رضا کار کبھی کبھار میری بات نہیں سمجھ پاتے تھے لیکن مجھے یہاں آکر علم ہوا کہ زبان کا فرق احمدیوں کے مابین تعلقات میں روک نہیں بن سکتا۔ خدا تعالیٰ کے پیار نے ہمیں ایک بنا دیا ہے۔ میں ایسے محسوس کررہی ہوں جیسے اپنے گھر والوں کے ساتھ ہوں اور خلیفۂ وقت کے خطابات سن کر میں نے اپنا جائزہ لیا کہ مجھ میں کون سی کمزوریاں ہیں اور اب مجھے یقین ہے کہ میں صحیح جگہ پر ہوں اور خدا تعالیٰ نے مجھے ہدایت کا راستہ دکھایا ہے۔ میری دلی خواہش ہے کہ جس طرح میرا ایمان پختہ ہوگیا ہے میرے گھر والے بھی اسلام کو جانیں اور ان کا ایمان بھی پکا ہو۔

پھر محمد مبوہو عزیز(Mbohou Azize) صاحب کیمرون سے ہیں۔ کہتے ہیں میں گزشتہ سال بھی جلسہ میں شامل ہوا تھا۔ اس دفعہ پہلے کی نسبت ہر ڈیپارٹمنٹ میں ترقی ہوئی ہے۔ ٹرانسپورٹ اور رہائش کے انتظام بہت اچھے تھے۔ کھانے کے انتظامات سے بہت حیرت ہوتی ہے۔ اتنے بڑے مجمع کو دو گھنٹے میں کھانا کھلا کر فارغ کردیا جاتا ہے۔ کوئی لڑائی اور شور شرابہ نہیں ہوتا۔ ہر ایک بروقت جلسہ گاہ میں جاتا ہے اور پروگرام سنتا ہے۔ یہ خاص چیز ہے جو دنیاوی پروگراموں میں نظر نہیں آتی۔ خدام جتنے جذبہ پیار اور محبت سے کام کررہے ہوتے ہیں اس کی مثال نہیں ملتی۔ جس جماعت کے پاس ایسے فدائی ہوں وہ ہمیشہ ترقی کرتی ہے۔ کہتے ہیں خاکسار پیشہ کے اعتبار سے جرنلسٹ ہے۔ ایم ٹی اے کے سٹاف سے میٹنگ ہوئی اور وہاں بھی ہمیں بڑا مزہ آیا۔ ہماری ضرورت کی ہر چیز موجود تھی جو چیزیں دنیا کے پرائیویٹ اور گورنمنٹ کے اداروں میں بھی میسر نہیں ہوتیں۔ جماعت کا پیغام غیروں تک کیسے پہنچ رہا ہے اس کا اندازہ مجھے غیر از جماعت مہمانوں کے تأثرات سے ہوا۔ ہر کسی نے جماعت کے پیار و محبت کی تعلیم کی تعریف کی۔ پھر کہتے ہیں خلیفۂ وقت نے عورتوں میں جو تقریر کی تھی وہ ہماری نئی نسل کی تربیت کے لئے بہت اہم ہے۔ سوشل میڈیا کا استعمال کیا ہونا چاہئے؟ یہ سب باتیں اس وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ اگر ہم نے اپنے بچوں کو اس ماحول سے نہ بچایا تو وہ انسانیت اور اسلام سے بہت دور چلے جائیں گے۔ ہمیں اس تعلیم کو اپنانا ہوگا۔ پھر کہتے ہیں فحشاء کی جو تفسیر آخری تقریر میں کی وہ بہت اثر رکھنے والی تھی۔ اس کے معنی سن کر ایسا لگا کہ ہم سب ان برائیوں میں مبتلا ہیں۔ اور کئی لوگ ہیں جو نیک کہلاتے ہیں لیکن ان کے اعمال نیک نہیں ہوتے۔ اگر ہم خلیفۂ وقت کی اس تفسیر کو سمجھیں اور اس پر عمل بھی کریں تو ہم اپنی نئی نسل کو پاک صاف معاشرہ دے سکتے ہیں۔ لفظ فحشاء کی اس تفسیر نے مجھے ہلا کر رکھ دیا ہے۔ یہ ایسا بہترین نکتہ ہے جس کو میں اپنی زندگی کا حصہ بنائے رکھوں گا۔ کہتے ہیں میں نے مختلف نمائشیں بھی دیکھیں۔ جماعت کی تاریخ کا پتہ چلا۔ جو قومیں اپنی تاریخ کو نہیں بھولتیں وہ ہمیشہ ترقی کرتی ہیں۔ ریویو آف ریلیجنز ایک صدی کے عرصہ سے پیغام پہنچا رہا ہے جو جماعت احمدیہ نے شروع کیا۔ کہتے ہیں میں خود باقاعدگی کے ساتھ اس کا مطالعہ کرتا ہوں اور بہت معیاری آرٹیکل ہوتے ہیں اور اسی طرح ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات بھی بڑی بے مثال ہیں۔

آئس لینڈ کے وفد میں شامل ایک مہمان خاتون ایمیلیتا اورڈونیز(Emelita Ordonez) صاحبہ کہتی ہیں کہ جلسہ میں شامل ہونے سے میرے علم میں بہت اضافہ ہوا اور میں جماعت احمدیہ کو بہتر رنگ میں سمجھنے لگی ہوں۔ دنیا بھر کے لوگوں سے ملنا اور ان سے گفتگو کرنا بہت دلچسپ تھا۔ مجھے ہر طرف امن محبت اور بھائی چارہ محسوس ہوا۔ جلسہ کی تقریریں ایمان افروز تھیں اور exhibitions دیکھ کر بہت لطف محسوس ہوا گو کہ نمائش میں شہداء کی تصویریں دیکھ کر دکھ بھی محسوس ہوا کیونکہ یہ ظلم محض مذہبی اختلاف کی وجہ سے کیا گیا ہے اور کیا جاتا ہے۔ تیسرے روز بیعت کی تقریب نے دل پر ایک غیر معمولی اثر چھوڑا تھا اور بہت ساری چیزوں کا اور تأثرات کا الفاظ میں بیان کرنا محال ہے۔

میسیڈونیا سے ایک صحافی ٹونی اجٹوسکی(Toni Ajtovski) صاحب بھی تھے۔ کہتے ہیں کہ جلسہ پر جس بات کا میں نے سب سے زیادہ اثر لیا وہ خلیفۂ وقت کے خطبات تھے۔ خصوصاً تربیت اولاد کے حوالے سے آپ کا خطاب کہ بچوں کی تربیت اور ان کی نگرانی کی طرف توجہ کرنی چاہئے اور خاص طور پر موبائل وغیرہ کے استعمال کا ذکر کیا کہ کس طرح یہ چیزیں فیملی کی اکائی کے لئے نقصان دہ ثابت ہورہی ہیں۔ یہ ایک عالمی پیغام تھا۔ کیونکہ دنیا میں ہر فیملی کو یہی مسائل درپیش ہیں۔ اگر ایک فیملی بطور فیملی اکٹھی نہ رہے اور افراد کا آپس میں تعلق نہ ہو تو وہ بکھر جاتی ہے اور فیملی کے بکھرنے سے سارا معاشرہ اور اکائی بکھر جاتی ہے اور اچھے مستقبل کی ضمانت نہیں رہتی۔

جارج کرینو(Jorge Carino) صاحب فلپائن سے آئے تھے۔ بڑے ٹی وی چینل اے بی ایس۔ سی بی این(ABS-CBN) کے معروف مارننگ شو کے میزبان ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ یہ میری زندگی میں پہلا موقع تھا کہ میں نے اس قدر کثیر تعداد میں مختلف ملکوں اور رنگ ونسل کے لوگوں کو ایک جگہ جمع دیکھا۔ ہر شخص خواہ وہ کسی بھی ملک سے ہو خواہ لوگ ایک دوسرے کو جانتے ہوں یا نہیں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے اور سلام کرتے تھے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ان کے جمع ہونے کا مقصد صرف اور صرف محبت اور انسانی اقدار کو پھیلانا تھا۔ کہتے ہیں بطور صحافی مجھے ہزارہا جلسے دیکھنے کا موقع ملا مگر جس قدر سکون، تحمل اور نظم وضبط کے ساتھ جلسہ سالانہ یُوکے کے انتظامات اور کارروائی ہوئی ہے اس کی مثال میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ رضا کاروں نے جس قدر محبت کے ساتھ ہماری عزت افزائی فرمائی اور ہماری ہر ایک ضرورت کا خیال رکھا اس نے بھی میرے دل پر بہت گہرا اثر چھوڑا ہے۔ کہتے ہیں ٹریفک کنٹرول کی بات ہو یا گرمی دور کرنے کے لئے مشروب پلانا ہو، چھوٹے چھوٹے بچے بڑی محنت سے یہ ذمہ داریاں ادا کررہے تھے۔ اور کہتے ہیں مجھے انتہائی خوشی ہے کہ میں اس جلسہ میں شامل ہوا کیونکہ اس جلسہ نے میرے ذہن کو پہلے کی نسبت بہت زیادہ کھول دیا ہے اور مجھے ایک نیا زاویہ نظر دیا ہے۔ جلسہ اس لحاظ سے میری زندگی میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی وجہ سے مجھے ایک نئے کلچر تہذیب وتمدن کو دیکھنے کا موقع ملا جو فلپائن کے کلچر سے مختلف ہے۔

پھر یونانی مہمان مارسیا مانٹز صاحبہ کہتی ہیں کہ یہ بالکل ناممکن ہے کہ اس تجربہ کو لفظوں میں بیان کیا جاسکے جو اڑتیس ہزار لوگوں کا حصہ بنتے ہوئے جو امن کیلئے دعا گو ہیں حاصل ہوتا ہے۔ جلسہ کے موقع پر جو رحم اور محبت کے جذبات سب کی طرف سے ملے یہ تجربہ نہایت متاثر کرنے والا تھا جس نے میری امیدوں کو مزید بلند کردیا ہے کہ باوجود ہمارے اختلافات کے کس طرح انسانیت دنیائے امن کے نئے دور میں رواداری اور ایک دوسرے کو قبول کرتے ہوئے داخل ہونے کی طاقت رکھتی ہے۔ جس سے ہماری انسانیت کی ترقی میں یہ معیاری قدم ممکن نظر آتا ہے۔

پھر کینیڈا سے انڈیجنس(Indigenous) لوگوں کے جو فرسٹ نیشن کہلاتے ہیں ان کا وفد بھی شامل ہوا تھا جنہوں نے سروں پہ اپنے روایتی بڑے بڑے تاج پہنے ہوئے تھے۔ قبائلی لوگ تھے۔ ان کے تین قبائل کے چیف اور ایک ان کا یوتھ لیڈر شامل تھا۔ ان کے یوتھ لیڈر میکس فینڈے(Max Fineday) کہتے ہیں کہ ہمیں خدام کے جلسہ سالانہ پر رضا کارانہ خدمت نے بہت متاثر کیا۔ ہم واپس جا کر جلد ہی احمدی یوتھ اور فرسٹ نیشن کی یوتھ کے ساتھ اکٹھے پروگرام کریں گے۔ احمدی نوجوانوں جیسا نظم وضبط میں نے کسی قوم میں نہیں دیکھا اور جس مہارت سے اپنے کام کرتے ہیں اس کی مثال نہیں ملتی۔

خدام بھی یہ بات یاد رکھیں کہ یہ تعریف ان کو مزید خدمت کی طرف متوجہ کرنے والی ہونی چاہئے۔

پھر ایک چیف رَوجر ریڈمین(Roger Redman) کہتے ہیں کہ مجھے سگریٹ نوشی کی بہت عادت ہے اور ہم لوگ تمباکو کا استعمال کرتے ہیں بلکہ ہمارے قبیلے میں یہ ہے کہ سگریٹ نوشی اور تمباکو کا استعمال فرسٹ نیشن کے لوگوں کا ایک مذہبی رکن ہے اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ تمباکو کا استعمال روحانیت میں ترقی کے لئے خاص عنصر ہے۔ مگر جلسہ سالانہ کے موقع پر جب خلیفۂ وقت نے جماعت کے لوگوں کو یہ کہا کہ سگریٹ نوشی سے اجتناب کرنا ہے۔ تو چیف نے کہا کہ میں نے بھی عہد کیا اور اس بات کا اظہار بھی کیا کہ میں جلسہ کے دنوں میں سگریٹ نوشی سے پرہیز کروں گا اور پھر یہ اپنے وعدے پر قائم بھی رہے۔

پس یہ بات احمدیوں کے لئے بھی سبق ہے بلکہ کسی نے مجھے کہا کہ جو لمبی فلائٹس ہوتی ہیں دس بارہ گھنٹے کی ان میں بھی تو نوسموکنگ ایریا(no smoking area) ہوتا ہے۔ فلائٹ کے دوران سموکنگ(smoking) نہیں کرسکتے۔ اس وقت بھی صبر کرتے ہیں تو جلسہ میں کرلیں گے تو ثواب بھی ہوگا۔

پھر کہتے ہیں کہ خلیفۂ وقت کے خطاب کو سننے کے بعد میرا تاثر یہ ہے کہ اگر اسلام کی تعلیم محبت کرنا، امن پھیلانا اور انسانیت سے ہمدردی ہے جیسا کہ آپ نے اپنے خطاب میں بیان کیا ہے تو میں ضرور ایک احمدی مسلمان بننا پسند کروں گا۔ اور پھر چیف نے یہ بھی کہا کہ وہ کسی بھی ایسے وعدے سے پہلے اپنے بزرگوں سے مشورہ کریں گے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنی روایات کو بھی بڑا سنبھال کے رکھتے ہیں۔

پھر فرسٹ نیشن کے ایک چیف لی کراؤ چائلڈ(Lee Crowchild) کہتے ہیں جو عزت اور محبت ہمیں اس جلسہ پر ملی ہے وہ ہماری صدیوں پرانی تعلیم سے مشابہت رکھتی تھی۔ جیسا کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور اخوت سے رہتے تھے۔ ہماری تمام ضروریات پوری کی گئیں۔ کہتے ہیں کہ مسلمانوں کے بارے میں ایک رائے امریکہ والے رکھتے ہیں اور ایک رائے کینیڈا کے لوگ۔ مگر نہایت افسوس کی بات ہے کہ ہمارے بعض لوگ بھی مسلمانوں کے متعلق مثبت سوچ نہیں رکھتے۔ مگر اب میں سمجھتا ہوں کہ ہم خود اپنے دشمن ہیں۔ کہتے ہیں میں نے جماعت احمدیہ میں دیکھا ہے کہ نہ تو یہ لوگ ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں، نہ ایک دوسرے سے بحث کرتے ہیں اور نہ ہی ایک دوسرے کے خلاف کوئی بات کرتے ہیں۔

پس یہ ہر ایک کے اعلیٰ نمونے ہیں جو انہیں متاثر کررہے ہوتے ہیں۔

سپین کے وفد میں شامل ایمیلو لوپیز(Emilo Lopez) صاحب کہتے ہیں مَیں پہلی بار جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ جماعت احمدیہ کے ساتھ میرا گہرا تعلق ہے۔ جلسہ بہت ہی دلچسپ تھا اور پھر دوسروں کے لئے tolerance اور عزت اور امن کا پیغام تھا۔ اسی طرح دوسرے مذاہب اور انسان کی قدر بھی ایک انوکھا پیغام ہے۔ احمدیوں کی مثال زندہ رکھنے والی ہے۔ کاش یہ اقدار، اخلاص ہر کوئی اپنالے۔

پھر سپین کے وفد کے ایک صاحب جو قرطبہ اخبار میں کام کرتے ہیں کہتے ہیں تمام جلسہ کے شاملین کا اخلاقی ماڈل اور آپ لوگوں کی اچھائی بیان کرنا ہی میرے لئے ایک key point ہے

پھر سپین کے ایک اور صاحب ہیں کہتے ہیں مجھے گہرائی سے کلچر اور آپ کے مذہب کو جاننے کا موقع ملا ہے۔ بہت عمدہ مہمان نوازی تھی۔ اس کے علاوہ تقاریر بھی بہت دلچسپ تھیں۔

پھر سپین کے ایک اور صاحب کہتے ہیں کہ جلسہ میں شمولیت سے اس بات کا مکمل یقین ہوا ہے کہ حقیقی اسلام کا دہشت

گردی اور خون خرابے سے دُور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔

جمیکا سے ایک غیر از جماعت خاتون اویڈا نیسبیتھ (Ouida Nesbeth) صاحبہ شامل ہوئیں۔ اکاؤنٹنٹ ہیں پڑھی لکھی عورت ہیں۔ کہتی ہیں کہ میں گزشتہ پانچ سال سے جماعت احمدیہ سے رابطہ میں ہوں۔ اس عرصہ کے دوران میرا جماعت کے ساتھ تعلق اور تعارف تو کافی تھا لیکن اس جلسہ میں شامل ہونے کے بعد اس میں بہت وسعت پیدا ہوئی ہے اور اسلام کے متعلق ذہن میں جو بھی شکوک تھے ان کا ازالہ ہو گیا ہے۔ مجھے یہ بات بہت اچھی لگی کہ عورتیں اور مرد علیحدہ علیحدہ تھے۔ (ایک طرف سے اعتراض ہوتا ہے لیکن عورتوں کو یہ بات اچھی لگی) اس وجہ سے لوگوں کی توجہ بٹتی نہیں ہے۔ خود انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ جب ہم اکٹھے ہوتے ہیں تو مردوں کی نظریں ٹھیک نہیں ہوتیں۔ کہتی ہیں کہ عورتیں اور مرد علیحدہ علیحدہ تھے اس وجہ سے لوگوں کی توجہ بٹتی نہیں ہے اور لوگ اسلام اور عبادت پر زیادہ توجہ دے پاتے ہیں۔ پس احمدی عورتیں بھی جو کسی وقت کسی قسم کے کمپلیکس میں مبتلا ہیں ان کو بھی اس کے comment پہ سوچنا چاہئے۔

اٹلی کی پروفیسر رفائیلا (Raffaela) صاحبہ ایک سٹڈی سینٹر کی ڈائریکٹر ہیں۔ کہتی ہیں کہ بیعت کے دوران احمدیوں کی جو ایمان کی حالت تھی وہ غیروں کو بھی محسوس ہوئی ہے۔ میں نے سائیکالوجی پڑھی ہے اور مجھے انسان کے چال چلن اور رویّے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ شخص اپنے ایمان کے دعوے میں کتنا سنجیدہ ہے اور مجھے احمدیوں کو دیکھ کر یقین ہو گیا ہے کہ آپ لوگوں کے ایمان کا معیار بہت بلند ہے۔ جب انہیں پتہ چلا کہ دوران سال چھ لاکھ سے زائد بیعتیں ہوئی ہیں تو کہنے لگے کہ شکر ہے یہ لوگ جماعت میں شامل ہوئے۔

اٹلی کی ایک مہمان عورت جو اورینٹلسٹ (Orientalist) ہیں۔ مستشرقہ ہیں۔ اور ویٹیکن کے ایک رسالے کی صحافی بھی ہیں۔ کہتی ہیں کہ جلسہ پر آ کر جماعت کے کاموں کا کچھ اندازہ ہوا ہے۔ ہمیں دنیا کو ایک ایسی منظم اور پر امن اسلامی جماعت کی خبر دینی چاہئے۔ جماعت احمدیہ مسلمانوں کے درمیان بات چیت کے ذریعہ سے مسائل حل کرانے کیلئے بہت کوششیں کر رہی ہے۔ آپ لوگوں کے پراجیکٹس، پروگراموں اور خدمات کا علم ساری دنیا کو ہونا چاہئے۔

بیلا رشین یونیورسٹی کے وائس ریکٹر سرگئی شتراوسکی صاحب کہتے ہیں بحیثیت ایک ماہر مذہب جسے اسلام کے بارے میں نہایت سرسری معلومات حاصل ہیں (ماہر مذہب تو ہوں لیکن اسلام کے بارے میں سرسری معلومات حاصل ہیں) لیکن جلسہ سالانہ میں شرکت کرنا میرے لئے نہایت قیمتی ناقابل فراموش اور نہایت فائدہ مند تجربہ تھا۔ اس جلسہ کی بدولت جو حقیقت مجھے معلوم ہوئی وہ یہ ہے کہ اسلام ایک عالمی مذہب ہے۔ یہ جملہ عام طور پر لوگوں سے سننے میں آتا ہے لیکن ہر ایک اس بات پر یقین نہیں کر پاتا۔ انہیں کہیں تو اسلام کے بارے میں معلومات کی کمی ہے، کہیں بہت سی غلط فہمیاں ہیں اور کہیں اسلام کی مشکل شکلیں ہیں جو اس بات پر لوگوں کو یقین کرنے نہیں دیتیں کہ یہ عالمی مذہب ہے۔ لیکن جلسہ سالانہ کا ماحول شکوک وشبہات کی تمام دیواریں گرا دیتا ہے۔ اس معیار کی کسی بھی تقریب میں شمولیت کا یہ میرا پہلا تجربہ ہے جس میں پہلی مرتبہ میں نے مسلمانوں کے ماحول کا اتنے قریب اور توجہ سے مطالعہ کیا۔ اس جلسہ سالانہ میں نہایت دلچسپ چیزیں تھیں۔ مختلف ممالک کے نمائندگان اپنے قومی لباس میں یہاں موجود تھے۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات بھی انسان کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ دو سو آدمیوں کی تقریب کا انتظام کرنا ہو تو مشکل ہو جاتا ہے لیکن اڑتیس ہزار لوگوں کا انتظام انہوں نے کس طرح کیا یہ بات واقعۃً حیرت زدہ کر دیتی ہے۔ میں تمام رضا کاروں کا بہت شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جلسہ کے بہترین انتظامات کئے۔

کارکنوں کے، رضا کاروں کے ضمن میں یہ بھی بتا دوں کہ اس دفعہ بھی کینیڈا سے تقریباً 140 خدام وائنڈ اپ کے کام کرنے کیلئے آئے تھے جنہوں نے اچھا کام کیا۔ علاوہ ان خدام کے جو یُوکے کے تھے۔ ان کا بھی شکریہ۔ اس کے علاوہ تبلیغی ڈیپارٹمنٹ یُوکے کو بھی اس سال سیمینار اور سوال وجواب کی مجالس لگانے کے علاوہ پانچ نمائشیں لگانے کا بھی موقع ملا۔ القرآن نمائش، قرآن کریم کی خوبصورت تعلیمات کو اجاگر کرنا تھا۔ مختلف قسم کے قرآن کریم اس میں رکھے گئے اور اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سپیچ کونٹیسٹ (speech contest) تھا۔ ہالینڈ کے سیاستدان وِلڈرز (Wilders) کی طرف سے جو hate campaign چلائی گئی ہے اس کے جواب میں یہ تقریری مقابلہ ہوا تھا۔ کئی غیر احمدی اور غیر مسلم یورپین افراد نے بھی شرکت کی۔ ایک خاتون کیتھرین مَیری روحان (Katherine Mary Rohan) صاحبہ عیسائی ہیں۔ کہتی ہیں عورت ہونے کی حیثیت سے مجھے اس بات سے دلچسپی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں کے بارے میں کیا رائے تھی۔ وہ ایک ایسے وقت میں آئے جبکہ یورپ میں افراتفری کا عالم تھا۔ ایسے زمانے میں انہوں نے یہ اعلان کیا کہ ہم اپنی عورتوں کے ساتھ عزت سے پیش آئیں گے۔ اسی طرح ایک بار کسی پوچھنے والے نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ زندگی میں سب سے زیادہ احترام کا حقدار کون ہے؟ اس پر آپ نے فرمایا تمہاری ماں۔ اس نے کہا پھر اس کے بعد کون؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ فرمایا تمہاری ماں۔ اور تیسری دفعہ پوچھنے پر بھی فرمایا تمہاری ماں۔ کہتی ہیں اس بات نے مجھے بڑا متاثر کیا ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب الادب، باب من احق الناس بحسن صحبۃ، حدیث 5971)

اسی طرح تبلیغ ڈیپارٹمنٹ کی ایک مہمان تھیں لینیٹ گومیلین کہتی ہیں اس سال پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شرکت کا موقع ملا۔ میرا خیال ہے کہ ایسا شخص جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں کم علم رکھتا ہو جلسہ سالانہ میں شامل ہو جائے تو جلسہ کے اختتام پر اس موضوع پر اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں علم کا سمندر لے کر لوٹے گا۔

جلسہ کی جو دنیا میں مختلف ذرائع سے تشہیر ہوئی ہے اس میں میڈیا نے جو کیا وہ تو ہے۔ الاسلام ویب سائٹ کے ذریعہ سے بھی آٹھ لاکھ باسٹھ ہزار مرتبہ وزٹ کیا گیا اور ویڈیوز بھی دو لاکھ اٹھارہ ہزار لوگوں نے دیکھیں۔ آن لائن اور پرنٹ اخبارات میں جلسہ کے حوالے سے جو خبریں شائع ہوئی ہیں ان کی تعداد 53 ہے۔ ریڈیو پر بیس خبریں نشر ہوئیں۔ ٹی وی پر چار خبریں نشر ہوئیں۔ کل ملا کر رپورٹس کی تعداد ستتر (77) بنتی ہے۔ اس کے ذریعہ سے چھبیس ملین سے زیادہ لوگوں تک پیغام پہنچا۔ مشہور ٹی وی ریڈیو چینل میڈیا جو کوریج دینے والے ہیں ان میں بی بی سی ٹی وی ہے، آئی ٹی وی ہے، بی بی سی عربک ہے، دی اکانومسٹ رسالہ، دی ایکسپریس، انڈیپنڈنٹ، ہفنگٹن پوسٹ، ہیرلڈ، ایل بی سی، کیپیٹل ریڈیو، آلٹن ہیرلڈ، لندن لائیو۔ اس کے علاوہ بی بی سی کے انیس ریجنل ریڈیو سٹیشنز پر اتوار والے دن ہمارے نمائندگان کو وقت دیا گیا۔ اس کے ذریعہ بڑی آبادی کور ہوئی۔ دنیا بھر کے جرنلسٹ آئے ہوئے تھے وہ بھی واپس جا کر اپنے اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا میں اس حوالے سے خبریں اور ڈاکیومینٹریز دیں گے۔

ایک جاپانی نیوز ایجنسی کے صحافی کہتے ہیں کہ میں جلسہ سالانہ کے پر امن ماحول سے بہت متاثر تھا اور سب کے چہروں پر خوشی جھلکتی تھی مگر عالمی بیعت کے موقع پر اتنی کثیر تعداد میں شاملین سسک سسک کر روکیوں رہے تھے؟ اس پر انہیں بعد میں بتایا گیا کہ احمدی مسلمان ہر ایک خوش تھا لیکن اس وقت رو رہے تھے کہ احمدی مسلمان خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کر رہے تھے اور دنیا میں امن وسلامتی کے لئے دعا کر رہے تھے۔

ایک صحافی خاتون مستورات کے جلسہ گاہ کے بارے میں کہتی ہیں کہ گزشتہ سال مجھے جلسہ میں شامل ہونے کا موقع ملا تھا لیکن مستورات والے حصہ میں نہیں جا سکی۔ اس سال مجھے مستورات کی طرف جانے کا موقع ملا۔ مجھے کہنا پڑے گا کہ آپ کی خواتین مرد حضرات سے زیادہ پڑھی لکھی اور دلچسپ ہیں۔ وہ ہر لحاظ سے آزاد تھیں اور اپنی جماعت کے ساتھ نہایت مخلص معلوم ہوتی تھیں۔ میرے لئے یہ بہت متاثر کن تجربہ تھا۔

اس سال افریقہ میں جلسہ کی کوریج جو ہوئی ہے پندرہ ٹی وی چینلز نے جلسہ یُوکے کی کارروائی نشر کی جن میں گھانا، نائیجیریا، سیرالیون، گیمبیا، روانڈا، برکینا فاسو، بینن، یوگنڈا، مالی، کونگو برازاویل اور پہلی مرتبہ برونڈی ٹیلی ویژن نے بھی جلسہ کی کارروائی نشر کی۔ متفرق صحافیوں نے اپنے اپنے چینلز پر نیوز سٹوریز دیں۔ مجموعی طور پر اس سے پچاس ملین افراد تک افریقہ میں جلسہ کی کارروائی دکھائی گئی۔ اس حوالہ سے سینکڑوں تأثرات بھی موصول ہوئے ہیں۔ پتہ لگتا ہے کہ لوگوں نے دیکھا۔

بہرحال یہ تو ایک بہت لمبی تفصیل ہے جو لوگوں کے اظہار خیال کی بھی ہے اور پریس کی بھی ہے۔ اسی طرح دوسرے شعبوں کے بارے میں جنہوں نے غیر معمولی اثر چھوڑا ہے۔ تصویری نمائش، ریویو کے علاوہ آرکائیو اور الحکم کی نمائش وغیرہ اور اس کی وجہ سے لوگوں کو جماعت کی تاریخ کا علم ہوا۔ جلسہ کے انتظامات بھی اور ان نمائشوں وغیرہ میں بھی سب جو کام کرنے والے تھے رضا کار ہی تھے۔ اور جیسا کہ تأثرات سے بھی ظاہر ہے کہ یہ سب رضا کار ایک خاموش تبلیغ کر رہے تھے۔ بچے بھی، عورتیں بھی اور مرد بھی۔ اس مرتبہ عام طور پر شامل ہونے والے لجنہ کی طرف سے بھی اور مردوں کی طرف سے بھی، کارکنات کے اور کارکنوں کے بارے میں یہ اظہار کر رہے ہیں کہ غیر معمولی خوش اخلاقی ہمیں ان میں نظر آئی اور خدمت کے جذبے کا اظہار بھی غیر معمولی تھا۔ تو اس وجہ سے سب شاملین کو اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کے بعد ان خدمت کرنے والوں کا بھی شکر گزار ہونا چاہئے اور ان کے لئے دعا بھی کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو آئندہ بھی خدمت کی توفیق دے۔

میں بھی سب کارکنان اور کارکنات کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے اور آئندہ پہلے سے بڑھ کر خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ یہ خلافت احمدیہ کے مددگار بنے رہیں۔ سب کام کرنے والے بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں جو کارکنان ہیں کارکنات ہیں، سب سے بڑھ کر ان کو اللہ تعالیٰ کا شکر گزاری کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو خدمت کی توفیق دی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر یہ خدمت کی توفیق ممکن نہیں تھی۔ اللہ تعالیٰ سب کو عاجزی میں بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس خدمت کی وجہ سے، اس تعریف کی وجہ سے کسی قسم کا تکبر ان میں پیدا نہ ہو۔

......☆......☆......☆......

”ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے عاجز مخلوق کو خدا بنایا، ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے ایک برگزیدہ رسول کو قبول نہ کیا مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا۔ میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔“ (روحانی خزائن، جلد 19، کشتی نوح، صفحہ 60)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالب دعا:

SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY

Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

یہ خدا تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ بندوں کو پیدائش کے بعد ان کے پیدائش کے مقصد سے بھی آگاہ کرتا ہے تاکہ وہ شیطان کے چنگل سے نکل کر آزاد ہو کر اپنی زندگی کے مقصد کو پہچانیں

اس دنیا کی زندگی کو ہی سب کچھ نہیں سمجھنا بلکہ تمام قسم کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ کرنی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ہیں اور بندوں کے حقوق بھی ہیں اور ان تمام قسم کے حقوق ادا کرنے کیلئے بنیادی چیز یہ ہے کہ تم نمازوں کی طرف بھی توجہ کرو اور پھر نماز میں ہی ہمیں ایسی دعا سکھا دی جو ہر معاملے میں ہماری ہدایت اور رہنمائی اور اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے اور ایمان میں ترقی کیلئے ایک جامع دعا ہے اور یہ دعا بھی ہر نماز کی ہر رکعت میں اور جو نوافل ادا کرتے ہیں ان نوافل کی ہر رکعت میں پڑھتے ہیں کیونکہ یہ پڑھنی ضروری ہے اور اسی سے ہم ہر وقت اپنے قدم ہدایت کے راستے کی طرف بڑھانے کے قابل ہو سکتے ہیں کیونکہ اگر اس دعا کے مغز کو ہم سمجھ لیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ پھر ہدایت کے راستے مہیا فرماتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق ان دعاؤں کو قبول فرماتا ہے اور ہر لمحہ رہنمائی فرماتا رہتا ہے اور یہ دعائیں ہیں سورۃ فاتحہ میں جس کو ہم روزانہ کئی دفعہ پڑھتے ہیں

اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کی دعا کی جامعیت اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ نہایت پُر معارف اور لطیف تفسیر کے حوالہ سے انعام یافتہ لوگوں کی راہ کو حاصل کرنے کیلئے افراد جماعت کو نصائح

ایک طرف تو ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اس زمانے کے امام مسیح و مہدی علیہ السلام کو ہم نے مانا ہے اور دوسری طرف ہمیں اپنی عبادتوں میں، اپنے عملوں میں، اپنے اخلاق میں اپنے تعلق باللہ میں کوئی ترقی نظر نہ آتی ہو تو پھر یہ فکر لازمی ہے اور سوچنے کا مقام ہے کہ اللہ ہماری دعاؤں کو سن بھی رہا ہے یا نہیں، کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سن رہا ہے تو پھر دعاؤں کی قبولیت کے اثرات نظر آنے چاہئیں، نیکیوں میں آگے بڑھنے کے نظارے نظر آنے چاہئیں، اللہ تعالیٰ سے تعلق کے نظارے نظر آنے چاہئیں، ہر روز قدم ہدایت کی طرف اٹھتا ہوا نظر آنا چاہئے

نمازوں کے بارے میں جب بعض لوگوں سے پوچھو، سوال کرو تو بڑی شرمندگی کی حالت میں کہتے ہیں کہ
دو یا تین نمازیں ہم پڑھتے ہیں دعا کریں کہ ساری پڑھنی شروع کر دیں ٹھیک ہے دعا تو ہونی چاہئے اور کی بھی جاتی ہے
اس دعا کے اگر اثر ظاہر نہیں ہو رہے اور اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی اور نیکیوں میں بڑھنے کی طرف توجہ پیدا نہیں ہو رہی تو پھر خوف کا مقام ہے

آج ہر احمدی یہ عہد کرے کہ ہم نے اپنی نمازوں کے معیاروں کو بھی اونچا کرنا ہے اور
ہدایت کے تمام معلوم راستوں میں آگے سے آگے بڑھنے کے خدا کے مسیح سے کئے گئے عہد بیعت کے بعد اس کیلئے کوشش کرنی ہے
اپنی زبان کو دعا سے بوجھل کرنے کی بجائے اپنی زبانوں کو دعاؤں سے تر رکھنا ہے
اپنے دلوں کو ہلکے سے ہلکے شرک سے بھی پاک رکھنا ہے، اپنے دلوں اور اپنے دماغوں سے تمام بدعتوں کو نکال کر باہر پھینکنا ہے
ہمارے کام، ہمارے کاروبار، ہماری دنیاوی دلچسپیاں، ہمارے معاشرے کے رسم و رواج
جنہوں نے بدعتوں کے رنگ دھار لئے ہیں، ان کو ہم نے اپنے وجود سے نکال باہر پھینکنا ہے تاکہ خالص ہو کر اللہ کے حضور دعائیں کرنے والے بنیں
اور اللہ سے جب بھی ہم کسی چیز کے طالب ہوں تو وہ ہدایت کی راہیں ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ کی حسنات، اللہ تعالیٰ کی برکات اللہ تعالیٰ کے فضل ہم ہمیشہ اپنے اوپر نازل ہوتا دیکھیں
اور ہماری ایک کے بعد دوسری نماز جو ہے، ہمارا ایک کے بعد دوسرا دن جو ہے ہمارے اندر پاک تبدیلیاں ظاہر کرتا ہوا نظر آئے

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر 29/ جولائی 2005ء بروز جمعۃ المبارک سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا Rushmoor Arena میں افتتاحی خطاب

اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَ اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَ رَسُوۡلُہٗ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔
مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔
اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔
صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ
غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ۔
وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ ؕ اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لِیۡ وَلۡیُؤۡمِنُوۡا بِیۡ لَعَلَّھُمۡ یَرۡشُدُوۡنَ (البقرۃ: 187)

یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے اس کا ترجمہ ہے کہ اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ مَیں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبّیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

اس میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ خوشخبری دی، ہمارے پیدا کرنے والے خدا نے یہ ضمانت دی کہ اے میرے بندو! اگر تم میری بندگی کا حق ادا کرتے ہوئے میری طرف آؤ گے، میرے سے سوال کرو گے، مجھ سے دعائیں مانگو گے تو مَیں تمہاری دعاؤں کا جواب دوں گا۔ تمہاری دعائیں قبول کروں گا لیکن تمہیں بھی میرا حق بندگی جو ہے وہ ادا کرنا ہوگا اور جو تعلیم مَیں نے تمہیں دی ہے اس پر تمہارا یقین کامل اور ایمان ہونا چاہئے۔ میرے تمام حکموں پر تمہیں عمل کرنے کی کوشش کرنی ہوگی اور پھر اس یقین اور ان شرائط کے ساتھ جب دعا کرو گے تو پھر مَیں تمہاری دعا سنوں گا۔ پس جب دعائیں کرو تو اس یقین کے ساتھ کرو کہ خدا تعالیٰ دعائیں سنتا ہے اور جب نمازوں کیلئے کھڑے ہو تو اس ایمان کے ساتھ کھڑے ہو کہ مَیں خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خدا مجھے دیکھ رہا ہے اور جب اس طرح نمازیں ادا ہو رہی ہوں گی تو وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی ہوں گی اور ہدایت کے راستوں پر چلانے والی بھی ہوں گی۔ اور یہ ہدایت کے راستے کوئی محدود راستے نہیں ہیں بلکہ یہ بڑا وسیع مضمون ہے۔ اور اس کے لئے بھی خدا تعالیٰ نے ہمیں نماز میں ایک دعا سکھا دی ہے۔

پس یہ خدا تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ بندوں کو پیدائش کے بعد انکے پیدائش کے مقصد سے بھی آگاہ کرتا ہے تاکہ وہ شیطان کے چنگل سے نکل کر آزاد ہو کر اپنی زندگی کے مقصد کو پہچانیں۔ اور پھر یہ کہ جب ہمیں اس طرف توجہ دلائی، ہمیں یہ تعلیم دی کہ تم نے اپنے پیدائش کے مقصد کو پہچاننا ہے۔ اس دنیا کی زندگی کو ہی سب کچھ نہیں سمجھنا بلکہ تمام قسم کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ کرنی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ہیں اور بندوں کے حقوق بھی ہیں۔ اور ان تمام قسم کے حقوق ادا کرنے کے لئے بنیادی چیز یہ ہے کہ تم نمازوں کی طرف بھی توجہ کرو اور پھر جیسے مَیں نے کہا نماز میں ہی ہمیں ایسی دعا سکھا دی جو ہر معاملے میں ہماری ہدایت اور رہنمائی اور اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے اور ایمان میں ترقی کیلئے ایک جامع دعا ہے اور یہ دعا بھی ہر نماز کی ہر رکعت میں اور جو نوافل ادا کرتے ہیں وہ نوافل کی ہر رکعت میں پڑھتے ہیں کیونکہ یہ پڑھنی ضروری ہے۔ اور اسی سے ہم ہر وقت اپنے قدم ہدایت کے راستے کی طرف بڑھانے کے قابل ہو سکتے ہیں کیونکہ اگر اس دعا کے مغز کو ہم سمجھ لیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ پھر ہدایت کے راستے مہیا فرماتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق ان دعاؤں کو قبول فرماتا ہے اور ہر لمحہ رہنمائی فرماتا رہتا ہے۔ اور یہ دعائیں ہیں سورۃ فاتحہ میں جس کو ہم روزانہ کئی دفعہ پڑھتے ہیں۔

اس ضمن میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ: ’’نماز کا مغز اور روح بھی دعا ہی ہے جو سُورۂ فاتحہ میں ہمیں تعلیم دی گئی ہے۔ جب ہم اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کہتے ہیں تو اس دعا کے ذریعہ سے اس نور کو اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہیں جو خدا تعالیٰ سے اترتا اور دلوں کو یقین اور محبت سے منور کرتا ہے۔‘‘
(ایام الصلح، روحانی خزائن، جلد 14، صفحہ 241)

پس اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کی یہ دعا جو ہمیں سکھائی گئی ہے۔ اس کے پہلے اور پیچھے جو پوری

آیتیں ہیں اگر ان پر بھی ہم غور کریں تو احساس ہوتا ہے کہ کس طرح یہ خدا تعالیٰ کا قرب دلانے والی اور اس پر ایمان اور یقین میں بڑھانے والی دعا ہے۔ اس میں ہم اللہ تعالیٰ کی صفات کا ذکر کر کے اس کی مدد کے طالب ہوتے ہیں۔ پھر انعام یافتہ لوگوں کا حوالہ دے کر اس سے راہ ہدایت کے طلبگار ہوتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی حاصل کرنے والوں اور گمراہوں کے حوالے سے ان عملوں سے بچنے کی دعا کرتے ہیں جو ایسے لوگوں نے عمل کئے۔ غرض کہ جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا یہ نماز کا مغز اور روح ہے اور اس کے ذریعہ سے جیسا کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نور کو ہم کھینچنا چاہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے اترتا ہے اور دلوں میں ایک یقین پیدا کر دیتا ہے اور اس یقین سے خدا تعالیٰ کی محبت میں اَور ترقی ہوتی ہے۔ ایمان میں اَور ترقی ہوتی ہے اور اس ترقی کے باعث ہدایت کے اَور راستے کھلتے چلے جاتے ہیں۔

پس اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ کی یہ دعا، یعنی ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ وہ راستہ جو نیک بندوں کا راستہ ہے۔ وہ راستہ جو انعام یافتہ لوگوں کا راستہ ہے۔ انعام یافتہ لوگ کون ہیں وہ نبی ہیں، صدیق ہیں، شہید ہیں، صلحاء ہیں، ہم ہر روز کئی مرتبہ کرتے ہیں کہ یہ راستے ہمیں دکھا اور ان چار لوگوں کی حالت کیا تھی جن کا ذکر کیا گیا ہے۔ کیا وہ ایک مقام پر آ کر کھڑے ہو گئے تھے۔ نہیں، بلکہ وہ ان نیک کاموں اور اللہ کا قرب پانے کے مقام میں ترقی کرنے والے تھے۔ ہدایت یافتہ ہو کر آگے ہدایت پھیلانے والے تھے۔ پس یہ دعا سکھانے کا مطلب ہے کہ ہم بھی جب یہ دعا کر رہے ہوں تو ذہن میں یہ رکھیں اور خدا تعالیٰ سے اس طرح دعا مانگ رہے ہوں گے کہ اے خدا تو نے ہمیشہ انعام یافتہ لوگوں کو ترقیات سے نوازا اور ان پر اپنی برکات کے دروازے کھولے۔ ان کو دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال فرمایا۔ ان کو جس طرح تُو نے اپنے فضل اور رحم کی چادر میں لپیٹا ہم بھی تیرے عاجز بندے اس سوچ اور اس دعا اور اس طرح خالص ہو کر تیرے حضور جھکتے ہوئے یہ عرض کرتے ہیں کہ ہمیں بھی نواز۔ جس طرح ان انعام یافتہ لوگوں کو تُو نے نوازا تھا اور جس طرح ان لوگوں نے نیکیوں میں بڑھنے کے مضمون کو سمجھا تھا اور عمل کیا تھا اور تیرے فضلوں کے وارث بنے۔ اس طرح ہمیں بھی نیکیوں میں ترقی کرنے والا بنا۔ وہ نیکیوں میں بڑھنے والے وہ تھے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور عبادتوں کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرنے کیلئے کوششیں کیں۔ جنہوں نے اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کی اور اپنی راتوں کو بھی نوافل سے سجایا۔ جنہوں نے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی بھی کوشش کی اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے حق ادا کرنے والوں کو بھی اپنی رضا سے نوازتا ہے۔ جنہوں نے یہ فکر بھی کی کہ جن اعلیٰ معیار اور اللہ تعالیٰ کے قرب کے راستوں کو خود حاصل کر لیا ان سے اپنے بھائیوں اور دوسروں کو بھی آگاہ کریں۔ ان راستوں پر اپنے بھائیوں اور دوسروں کو بھی چلائیں۔ غرض کہ نیکی کے ہر میدان میں وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے انعام یافتہ ہیں نیکیوں میں آگے بڑھنے کے مضمون کو جس طرح سمجھتے رہے اور جس طرح اے اللہ تُو ان کی رہنمائی فرماتا رہا ہمیں بھی سمجھا اور ہماری بھی رہنمائی فرما۔

اس مضمون کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ یوں بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ: ''ہم نماز میں یہ دعا کرتے ہیں کہ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ۔ اس سے یہی مطلب ہے کہ خدا سے ہم اپنے ترقی ایمان اور بنی نوع کی بھلائی کیلئے چار قسم کے نشان چار کمال کے رنگ میں چاہتے ہیں۔ نبیوں کا کمال، صدیقوں کا کمال، شہیدوں کا کمال، صلحاء کا کمال۔ سو نبی کا خاص کمال یہ ہے کہ خدا سے ایسا علم غیب پاوے جو بطور نشان کے ہو۔ اور صدّیق کا کمال یہ ہے کہ صدق کے خزانہ پر ایسے کامل طور پر قبضہ کرے یعنی ایسے اکمل طور پر کتاب اللہ کی سچائیاں اس کو معلوم ہو جائیں کہ وہ بوجہ خارق عادت ہونے کے نشان کی صورت پر ہوں اور اُس صدّیق کے صدق پر گواہی دیں۔ اور شہید کا کمال یہ ہے کہ مصیبتوں اور دکھوں اور ابتلاؤں کے وقت میں ایسی قوّتِ ایمانی اور قوّت اخلاقی اور ثابت قدمی دکھلاوے کہ جو خارق عادت ہونے کی وجہ سے بطور نشان کے ہو جائے۔ اور مرد صالح کا کمال یہ ہے کہ ایسا ہر ایک قسم کے فساد سے دُور ہو جائے اور مجسّم صلاح بن جائے کہ وہ کامل صلاحیت اس کی خارق عادت ہونے کی وجہ سے بطور نشانی مانی جائے۔ سو یہ چاروں قسم کے کمال جو ہم پانچ وقت خدا تعالیٰ سے نماز میں مانگتے ہیں یہ دوسرے لفظوں میں ہم خدا تعالیٰ سے آسمانی نشان طلب کرتے ہیں اور جس میں یہ طلب نہیں اس میں ایمان بھی نہیں۔ ہماری نماز کی حقیقت یہی طلب ہے جو ہم چار رنگوں میں پنج وقت خدا تعالیٰ سے چار نشان مانگتے ہیں اور اس طرح پر زمین پر خدا تعالیٰ کی تقدیس چاہتے ہیں تا ہماری زندگی انکار اور شک اور غفلت کی زندگی ہو کر زمین کو پلید نہ کرے اور ہر ایک شخص خدا تعالیٰ کی تقدیس تبھی کر سکتا ہے کہ جب وہ یہ چاروں قسم کے نشان خدا تعالیٰ سے مانگتا رہے۔'' (تریاق القلوب، روحانی خزائن، جلد 15، صفحہ 515 تا 516)

تو فرمایا کہ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ کی دعا میں ہمارے دو بڑے مقصد ہیں۔ نمبر ایک تو یہ کہ ہمارے ایمان میں ترقی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کا فہم اور ادراک حاصل ہو کہ مجھ پر ایمان لاؤ۔ ایمان کو گہرائی میں جا کر سمجھا جائے کہ ایمان کیا چیز ہے۔ پس جب ایمان کے تمام تقاضے پورے کر رہے ہوں گے تو تبھی مومن کہلا سکتے ہیں۔ جب خدا تعالیٰ کی تمام صفات پر کامل اور مکمل یقین ہو گا تو تبھی مومن کہلا سکتے ہیں۔ اور پھر یہ عرفان جو حاصل ہو اس میں ترقی کرتے چلے جانے والے ہوں۔ اور دوسرے یہ کہ بنی نوع کی بھلائی دل میں رکھتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ نیکی اور بھلائی اور اس کی ہمدردی دل میں ہو۔ اس کے دکھوں اور تکلیفوں کو سمجھتے ہوں۔ تو فرمایا کہ ان دو مقاصد کے حاصل کرنے کیلئے ہم چار قسم کے نشان خدا تعالیٰ سے مانگتے ہیں اور یہ مقصد جو ہے ہم کس طرح حاصل کرتے ہیں؟ یہ اللہ تعالیٰ پر کامل اور مکمل ایمان لانے اور اللہ تعالیٰ سے اس کی مخلوق کی خیر خواہی اور بھلائی چاہنے سے ملیں گے۔ تو فرمایا کہ یہ چار قسم کے لوگ ہیں جنہوں نے اعلیٰ معیار قائم کئے۔ تو ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ ان چار قسم کے لوگوں کے معیار حاصل کرنے کیلئے نشان ہمیں بھی دکھا۔ یعنی ہم بھی اس قابل ہو سکیں کہ یہ معیار حاصل کر سکیں۔

اس میں پہلی قسم کے لوگ نبی ہیں اور نبی کا تعلق باللہ تمام انسانوں سے زیادہ ہوتا ہے اور اس تعلق کی وجہ سے اللہ تعالیٰ غیب کے اسرار، غیب کے راز اُن پر کھولتا ہے۔ ایک غیر معمولی علم سے ان کے دل کو منور کرتا ہے۔ ان کے سچائی کے نشان کے طور پر آئندہ ہونے والی باتوں سے انہیں آگاہ کرتا ہے۔ بعض غیب کی باتیں بھی انہیں بتا دیتا ہے۔ ایک عام آدمی اس مقام تک تو نہیں پہنچ سکتا کہ نبی کے برابر آ جائے لیکن عبادتوں کے اور اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کے ان راستوں پر چلنے کی وجہ سے جو خدا تعالیٰ نے اپنے نبیوں کے ذریعہ سے ہمیں سکھائے اور اب ان اعلیٰ معیاروں کے کمال پر اور ان اعلیٰ نمونوں پر حضرت اقدس محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر لگائی اور ایک اُسوہ قائم کر کے ہمیں اس پر چلنے کی تلقین فرمائی۔ اگر ایک مومن چلے تو ایمانی حالت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے سلوک کے نظارے دیکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے سینوں کو بھی کھولتا ہے جو کوشش کرتے ہیں اور اگر ترقی کی منازل طے کرتے رہے تو یہ سلسلہ جو ہے یہ بڑھتا چلا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ ان پر بہت سی باتیں ظاہر فرما دیتا ہے۔

اور پھر آپ نے فرمایا کہ صدّیق کے کمال کا نشان یہ ہے کہ اس کا اللہ تعالیٰ کی کتاب کا گہرا علم ہو، ایمان ہو اور قرآن کریم کا گہرا علم ہو۔ کیونکہ اب یہی آخری شرعی کتاب ہے جس کی شریعت نے، جس کے احکامات نے تا قیامت قائم رہنا ہے۔ اس کتاب کے واقعات پر بھی، اس کی تعلیمات اور احکامات پر بھی، اس کتاب کی پیشگوئیوں پر بھی، اس کتاب کی صداقت پر بھی، اس کتاب کے انذار پر بھی اس کو، ایک مومن کو مکمل اور کامل یقین ہو۔ تبھی وہ صدیق کے کمال تک پہنچ سکتا ہے۔ اور اس کا علم حاصل کرنے کی کوشش ہو۔ اس کے مطالب کو سمجھنے کی کوشش ہو۔ اس پر عمل کرنے کی کوشش ہو اور زبان حال سے یہ کہہ رہے ہوں کہ ہم ان لوگوں میں شامل ہوں جو اس کے ہر ہر لفظ پر سچے دل سے ایمان لاتے ہیں اور ہم گواہی دینے والے ہیں کہ ہم نے ان برکات سے فیض اٹھایا ہے جو اس کتاب کی ہیں اور پھر اس غیر معمولی علم کے حاصل کرنے کیلئے جو اس کتاب میں ہے اس دعا کی بدولت کہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا، مزید علم کے دروازے کھلتے چلے جائیں۔

اور تیسری چیز آپ نے یہ فرمائی کہ جو ایک مومن کو نشانی کے طور پر حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے وہ ہے شہید کا کمال۔ اور شہید کا کمال یہ ہے کہ دکھوں مصیبتوں اور ابتلاؤں میں اپنے ایمان کے اعلیٰ معیار قائم کرے۔ کوئی خوف، کوئی طمع، کوئی لالچ، کوئی ابتلا تمہارے ایمان کو متزلزل نہ کر سکے، ہلا نہ سکے۔ بلکہ یہ چیزیں ایمان میں اضافے کا باعث بننے والی ہوں اور مشکلات اور ابتلا تمہارے ایمان کی مضبوطی کا نشان بن جائیں۔ ان ابتلاؤں میں تمہارے سے کوئی ایسی حرکت سرزد نہ ہو جو تمہارے اخلاق کے معیاروں پر داغ لگائے اور ان ابتلاؤں میں کبھی کوئی ایسا موقع نہ آئے جب تم بزدلی دکھاؤ، کمزوری دکھاؤ، تمہارے اندر بندوں کا خوف پیدا ہو جائے اور تم اپنے عہد بیعت سے پھر جاؤ اور آپ نے فرمایا کہ یہ علامت بھی غیر معمولی شان کے طور پر تم میں ظاہر ہو تو سمجھا جائے گا کہ تم اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ کی دعا سے حصہ پا رہے ہو۔

اور چوتھی چیز آپ نے ہدایت یافتہ اور انعام پانے والے لوگوں کی یہ بتائی کہ ان میں مرد صالح کا کمال ہوتا ہے اور مرد صالح وہ ہے جو مکمل طور پر صلاح بن جائے اور صلاح کا مطلب ہے کہ اگر تم مشورہ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

''جس نے قرآن کریم کا ایک حرف بھی پڑھا اس کو ایک نیکی کا اجر ملے گا اور اس ایک نیکی کا بدلہ دس نیکیاں ہیں۔'' (ترمذی)

طالبِ دعا: افرادِ خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

''میں اس وقت سے اللہ تعالیٰ کے ہاں لوحِ محفوظ میں خاتم النبیین قرار پایا ہوں جب کہ آدم ابھی تخلیق کے مراحل میں تھے۔'' (مسند احمد)

طالبِ دعا: افرادِ خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

دینے والے ہو تو نیک نیتی سے اگلے کے فائدے کو دیکھ کر مشورہ دو۔ اگر تم نصیحت کر رہے ہو تو تمہاری نصیحت نیکی اور نیک نیتی پر مبنی ہو۔ اور پھر یہ کہ جس ماحول میں تم رہ رہے ہو وہاں سے ہمیشہ امن، صلح اور آشتی اور محبت کا نعرہ بلند ہو رہا ہو۔ وہاں سے ہمیشہ پیار اور محبت کے چشمے پھوٹ رہے ہوں۔ وہاں سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کے نعرے بلند ہو رہے ہوں۔ تمہارے اندر محسن انسانیت کی انسانیت کے مقام کو بلند کرنے کی تعلیم اور آپ کے عمل کی تصویر نظر آ رہی ہو۔ کبھی کوئی ظلم بھی تمہیں انسانیت سے گری ہوئی حرکت کرنے پر مجبور نہ کرے۔

پس یہ حقوق العباد کی ادائیگی بھی ایک احمدی کا طُرّہ امتیاز ہونا چاہئے اور ہر احمدی کے ہر عمل اور ہر فعل میں اس کے نظارے نظر آ رہے ہوں تو پھر کہا جاسکے گا کہ انہوں نے اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ کے مضمون کو سمجھا ہے۔ تو دیکھیں کیا خوبصورت وضاحت فرمائی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے۔ پس یہ نمونے قائم کرنے کیلئے ہم نے کوشش کرنی ہے۔

آجکل مختلف ممالک میں پاکستان میں، بنگلہ دیش میں، انڈونیشیا میں، ہندوستان کی بعض جگہوں پہ اور بعض اور جگہوں پہ بھی احمدیوں کو مشکلات میں ڈالا جا رہا ہے۔ بہت سی جگہوں پر احمدی ابتلا میں ہیں۔ لیکن خوش قسمت بھی ہیں کہ اس زمانے میں ہمیں اس زمانے کے امام اور مسیح و مہدی کو ماننے کی توفیق ملی ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے اور اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی دعاؤں کو سمجھنے اور ان کا ادراک حاصل کرنے کے راستے بھی ہمیں بتائے ہیں۔ پس انہی راستوں پر آج ہر احمدی نے چلنا ہے اور اپنی دعاؤں میں اس طرح اللہ تعالیٰ سے نشان مانگنے ہیں۔ اور جس طرح آپ نے فرمایا ہم نے ان معرفت کے مقامات پر قدم مار کر زمین کی پلیدگیوں سے اپنے آپ کو بچانا ہے۔

یہ چاروں قسم کے لوگ جن کی آپ نے ہمیں مثال دی ہے۔ انہوں نے ہمیشہ یہ دعا کر کے اپنے مقام کو مزید بلندیوں کی طرف لے جانے کی کوشش کی ہے اور جب ان کے نقش پر ہم نے چلنا ہے تو ہمیں بھی اپنے جائزے لینے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا مانگتے ہوئے جھکنا ہوگا کہ اے اللہ! ان کاملین کے نقشِ قدم پر ہمیں چلا اور ایسا نہ ہو کہ ہم ایک جگہ پر کھڑے ہو جائیں بلکہ ہمارا ہر قدم اور ہر لمحہ ترقی کی طرف بڑھنے والا ہو۔ جب اس طرح اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کی دعا مانگی جارہی ہوگی تو پھر اپنے جائزے لینے کی طرف بھی توجہ پیدا ہو رہی ہوگی اور جب اس طرح ہر کوئی اپنے جائزے لے رہا ہوگا اور ہر کوئی اس دعا اور اس سوچ کے ساتھ اپنے نفس میں جھانکے گا تو اس دعا کی برکات کے مزید راستے کھلتے چلے جائیں گے۔ اگر کچھ نظر نہیں آتا اور نمازوں میں صرف طوطے کی طرح رَٹے ہوئے الفاظ دہرا کر سلام پھیر کر بیٹھ جاتے ہیں تو پھر یہ نمازیں تو ہمیں پُرسکون بنانے کے بجائے ہمیں فکر میں ڈالنے والی ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ایک طرف تو ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل ایمان لانے والے ہیں۔ ایک طرف تو ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مکمل ایمان لانے والے ہیں۔ ایک طرف تو ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اس زمانے کے امام مسیح و مہدی علیہ السلام کو ہم نے مانا ہے۔ اور دوسری طرف ہمیں اپنی عبادتوں میں، اپنے عملوں میں، اپنے اخلاق میں، اپنے تعلق باللہ میں کوئی ترقی نظر نہ آتی ہو تو پھر یہ فکر لازمی ہے اور سوچنے کا مقام ہے کہ اللہ ہماری دعاؤں کو سن بھی رہا ہے یا نہیں۔ کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سن رہا ہے تو پھر دعاؤں کی قبولیت کے اثرات نظر آنے چاہئیں۔ نیکیوں میں آگے بڑھنے کے نظارے نظر آنے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق کے نظارے نظر آنے چاہئیں۔ ہر روز قدم ہدایت کی طرف اٹھتا ہوا نظر آنا چاہئے۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: ’’جو شخص محض اللہ تعالیٰ سے ڈر کر اس کی راہ کی تلاش میں کوشش کرتا ہے اور اس سے اس امر کی گرہ کشائی کے لیے دعائیں کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے قانون وَالَّذِیۡنَ جَاھَدُوۡا فِیۡنَا لَنَھۡدِیَنَّھُمۡ سُبُلَنَا (العنکبوت:70) یعنی جو لوگ ہم میں سے ہو کر کوشش کرتے ہیں ہم اپنی راہیں ان کو دکھا دیتے ہیں] کے موافق خود ہاتھ پکڑ کر راہ دکھا دیتا ہے اور اسے اطمینانِ قلب عطا کرتا ہے۔ اور اگر خود دل ظلمت کدہ اور زبان دعا سے بوجھل ہو اور اعتقاد شرک و بدعت سے ملوّث ہو تو وہ دعا ہی کیا ہے اور وہ طلب ہی کیا ہے جس پر نتائج حسنہ مترتب نہ ہوں۔ جب تک انسان پاک دل اور صدق و خلوص سے تمام ناجائز رستوں اور اُمید کے دروازوں کو اپنے اوپر بند کر کے خدا تعالیٰ ہی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتا اس وقت تک وہ اس قابل نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور تائید اُسے ملے۔ لیکن جب وہ اللہ تعالیٰ ہی کے دروازہ پر گرتا اور اسی سے دُعا کرتا ہے تو اسکی یہ حالت جاذبِ نصرت اور رحمت ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ آسمان سے انسان کے دل کے کونوں میں جھانکتا ہے اور اگر کسی کونے میں بھی کسی قسم کی ظلمت یا شرک و بدعت کا کوئی حصّہ ہوتا ہے تو اُس کی دُعاؤں اور عبادتوں کو اُس کے مُنہ پر اُلٹا مارتا ہے۔ اور اگر دیکھتا ہے کہ اس کا دل ہر قسم کی نفسانی اغراض اور ظلمت سے پاک صاف ہے تو اس کے واسطے رحمت کے دروازے کھولتا ہے اور اسے اپنے سایہ میں لے کر اُسکی پرورش کا خود ذمہ لیتا ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 396 تا 397، ایڈیشن 1985ء، مطبوعہ انگلستان)

تو دیکھیں اس سے دعا کرنے کا طریق اور اس کی روح کی مزید وضاحت ہوگئی۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اگر خدا تعالیٰ سے ڈر کر تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اس سے راہ ہدایت مانگو تو اللہ تعالیٰ ضرور ان کو اپنی راہیں دکھا دیتا ہے۔ پس یہ شرط ہے کہ دعا دل سے نکل رہی ہو۔ دل میں اللہ کا خوف قائم ہو تو اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرماتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ضرور ایسی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے اور ضرور ایسے لوگوں کو راستے دکھاتا ہے جو خدا تعالیٰ کا قرب دلانے والے راستے ہوں، جو اللہ تعالیٰ کی طرف لے جانے والے راستے ہوں۔ آپ نے فرمایا اگر نیت نیک ہے تو خود ہاتھ پکڑ کر راہ دکھا دیتا ہے۔ پہلا قدم تو یہ ہے کہ صاف دل ہو کر جب اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کی دعا کر رہے ہوں گے تو ضرور اللہ تعالیٰ راستہ دکھاتا ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تو ایک جگہ فرمایا ہے کہ میں نے تو لا مذہبوں کو، جن کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، دین سے ہٹے ہوئے لوگوں کو جب یہ کہا کہ صاف دل ہو کر تم اللہ تعالیٰ سے اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کی دعا مانگو۔ اگر ان الفاظ میں نہیں تو اپنے الفاظ میں ہدایت مانگ لو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت کا راستہ ضرور دکھا دے گا۔ تو آپ فرماتے ہیں کہ میرے اس کہنے پر بعض لوگوں نے نیک نیتی سے تجربہ کیا اور فائدہ اٹھایا۔ (ماخوذ از تفسیر کبیر، جلد اوّل، صفحہ 35) اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کی دعا ضروری تو نہیں کہ صرف مسلمان کیلئے ہے، غیر مسلم بھی اگر کرے گا اپنے الفاظ میں بیشک مانگیں تو اللہ تعالیٰ اسے راستہ دکھاتا ہے۔ نیکیوں کے کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ وہ خدا سے صاف دل ہو کر یہ دعا مانگے اور جب صاف دل ہو کر دعا مانگے گا تو خدا کا خوف اس کے دل میں ہوگا۔ اور خدا کا خوف اس کے دل میں ہوگا تو اللہ تعالیٰ ضرور ہدایت کے راستے بھی کھولے گا۔ اور آپ فرماتے ہیں کہ راستہ کس طرح دکھاتا ہے؟ ہاتھ پکڑ کر دکھاتا ہے۔ اس طرح یقین ہو جاتا ہے اور اطمینان قلب ہوتا ہے کہ انسان کو ماننے کے سوا چارہ نہیں رہتا۔ تو جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کی دعا نیکیوں میں قدم بڑھانے کا باعث ہوتی ہے اور اس کو اگر خالص ہو کر مانگا جائے تو نیکیوں میں قدم بڑھتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی ذات کا فہم اور اِدراک حاصل ہوتا ہے اور ہونا چاہئے۔ تو یہ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کے فیض کا پہلا قدم ہے اور جب یہ فیض حاصل ہو جائے تو پھر اگر نیت نیک ہو اور استقامت میسر آ جائے۔ یہ اطمینانِ قلب وقتی نہ ہو۔ پھر دنیا کی گندگیوں میں پڑ کر اس ہدایت کی راہ کو ضائع کرنے والے نہ ہوں تو پھر جب انسان یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ یہ بات علمی طور پر تو مجھے سمجھ آ گئی کہ تیرا تقویٰ اختیار کرنا چاہئے۔ تیری عبادتوں کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ تیرے بتائے ہوئے حکموں پر عمل کرنا چاہئے۔ تیرے بندوں کے حقوق ادا کرنے چاہئیں لیکن عملی طور پر یہ باتیں مجھ میں اس وقت پیدا ہوں گی جب تیری طرف سے رہنمائی ہوگی اور ہدایت کے مزید راستے کھلیں گے اور مَیں خالص ہوتے ہوئے، تیرے حضور جھکتے ہوئے تجھ سے پھر راہ ہدایت مانگتا ہوں کہ مجھے ان راستوں پر چلا جو تیرے انعام یافتہ لوگوں کے راستے ہیں اور میرے ہر عمل اور میرے ہر فعل میں اس کی گواہی نظر آتی ہو تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا پھر اس قدم پر بھی اللہ تعالیٰ رہنمائی فرماتا ہے اور ہاتھ پکڑ کر اگلے مقام پر لے جاتا ہے۔ اطمینان قلب کے، دل کی تسلی کے، اللہ کے خوف کے معیار بدلنے لگتے ہیں۔

پس ہر احمدی جس کو اللہ تعالیٰ نے پہلے قدم سے دوسرے قدم پر آنے کی توفیق دی ہے اس نے اس زمانے کے امام کو مانا اور پہچانا ہے، علمی طور پر اس بات کا قائل ہو گیا کہ جس مسیح و مہدی نے آنا تھا وہ آ گیا اور ہم اس کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ اب اس کو اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے، اس کا خوف دل میں قائم رکھتے ہوئے اس بات کا اہتمام کرنا چاہئے اور اس سے راہ ہدایت طلب کرنی چاہئے کہ وہ اس کی عملی تصویر بننے والے بھی ہوں۔ اپنی نمازوں کو سنوار کر پڑھنے والے بھی ہوں اور اپنے معاشرے کے حقوق کو بھی سنوار کر ادا کرنے والے ہوں۔ احسن طور پر ادا کرنے والے ہوں۔ تب پتا چلے گا کہ سیدھے راستے پر چلنے کی دعا کا ان پر کیا اثر ہوا ہے یا کیا اثر ہو رہا ہے۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

’’کسی شخص کیلئے جائز نہیں کہ وہ
اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے۔‘‘
(صحیح بخاری، کتاب الادب)

طالب دعا : محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

’’حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ حضورؐ نے میری بیعت اس بات پر لی کہ
میں نماز قائم کروں گا، زکوٰۃ دوں گا اور ہر مومن کا خیر خواہ رہوں گا۔‘‘
(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ)

طالب دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

نمازوں کے بارے میں جب بعض لوگوں سے پوچھو، سوال کروتو بڑی شرمندگی کی حالت میں کہتے ہیں کہ دو یا تین نمازیں ہم پڑھتے ہیں۔ دعا کریں کہ ساری پڑھنی شروع کر دیں۔ ٹھیک ہے دعا تو ہونی چاہئے اور کی بھی جاتی ہے اور یہ بنیادی دعا ہے۔ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (الفرقان:75) لیکن ایسے لوگ جو ہدایت کا راستہ علمی اور ذہنی طور پر قبول کر چکے ہیں اور عملی طور پر بھی ان راستوں پر چلنے کی کوشش کر رہے ہیں اور کوشش شروع بھی کر دی ہے جیسا کہ وہ خود کہتے ہیں کہ ہم دو یا تین نمازیں پڑھتے ہیں ۔ ان دو یا تین نمازوں میں تو اللہ تعالیٰ سے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۔ کی دعا مانگ رہے ہیں جو کم از کم نہیں تو پندرہ بیس دفعہ تو ضرور مختلف نمازوں میں اگر پڑھی جارہی ہوں تو مانگی جاتی ہے۔ تو اس دعا کے اگر اثر ظاہر نہیں ہو رہے اور اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی اور نیکیوں میں بڑھنے کی طرف توجہ پیدا نہیں ہو رہی تو پھر خوف کا مقام ہے۔ مومن کا تو یہ کام نہیں کہ یہ ایک جگہ پر آ کر ٹھہر جائے۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کا تو مطلب ہی یہ ہے کہ نیکیوں میں آگے قدم بڑھا۔ یہ تو ایک احمدی کے لئے لمحۂ فکر یہ ہے کہ اگر وہ دو تین نمازوں کی ادائیگی پر ہی رکا ہوا ہے۔ اگر وہ نیکیوں میں قدم آگے بڑھانے میں رکا ہوا ہے۔ اس کو تو اپنا جائزہ لینا ہوگا کہ حقیقت میں دعا مانگ رہے ہیں یا صرف دعا کے الفاظ ہی دہرا رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف بڑھنے کے لئے کی گئی دعا جو خود خدا تعالیٰ نے سکھائی ہے وہ نیک اثر کیوں نہیں ڈال رہی۔ جو دعا خدا تعالیٰ نے خود سکھائی ہے وہ اس کو قبول کیوں نہیں کر رہا جبکہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ تم دعا کرو میں قبول کروں گا۔ پس اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے مانگنے میں کوئی کمی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے ہمیں اپنے دلوں کو ٹٹولنا چاہئے۔ آپ کے الفاظ ہمیں جھنجھوڑنے والے ہیں۔ ہمیں ہلا دینے والے ہیں۔ فرمایا کہ: ’’اگر خود دل ظلمت کدہ اور زبان دعا سے بوجھل ہو اور اعتقاد شرک و بدعت سے ملوّث ہو تو وہ دعا ہی کیا ہے اور وہ طلب ہی کیا ہے جس پر نتائج حسنہ مترتب نہ ہوں۔‘‘

پس ایک دعا کرنے والے کیلئے یہ غور کرنے کا مقام ہے، خوف کا مقام ہے۔ اندھیرے اور ظلمت کی جگہ تو کافر کے دل ہوتے ہیں۔ ایک مومن کا دل نہیں ہوتا۔ ایک مومن کا دل تو خدا تعالیٰ کے نور کو سمیٹنے والا دل ہے۔ ایک مومن کا دل تو اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت پر چلتے ہوئے تقویٰ کی راہوں پر چلنے والا دل ہے۔ ایک مومن کا دل تو اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق ظلمات سے روشنیوں کی طرف آنے والا دل ہے۔ اندھیروں سے روشنیوں کی طرف آنے والا دل ہے۔ ایک مومن کا دل تو اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کرنے والا دل ہے اور اس کی مخلوق کے حقوق بھی ادا کرنے والا دل ہے۔ پس اس میں کبھی اندھیرے پناہ نہیں لے سکتے، کبھی ظلم نہیں پنپ سکتے جو اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے کی بجائے اس کے غضب کو بھڑکائیں۔

پس آج ہر احمدی یہ عہد کرے کہ ہم نے اپنی نمازوں کے معیاروں کو بھی اونچا کرنا ہے اور خدا کے مسیح سے کئے گئے عہد بیعت کے بعد ہدایت کے تمام معلوم راستوں میں آگے سے آگے بڑھنے کے لئے کوشش کرنی ہے۔ اپنی زبان کو دعا سے بوجھل کرنے کی بجائے اپنی زبانوں کو دعاؤں سے تَر رکھنا ہے۔ اپنے دلوں کو ہلکے سے ہلکے شرک سے بھی پاک رکھنا ہے۔ اپنے دلوں اور اپنے دماغوں سے تمام بدعتوں کو نکال کر باہر پھینکنا ہے۔ ہمارے کام، ہمارے کاروبار، ہماری دنیاوی دلچسپیاں، ہمارے معاشرے کے رسم و رواج جنہوں نے بدعتوں کے رنگ دھار لئے ہیں، ان کو ہم نے اپنے وجود سے نکال باہر پھینکنا ہے تا کہ خالص ہو کر اللہ کے حضور دعائیں کرنے والے بنیں۔ اور اللہ سے جب بھی ہم کسی چیز کے طالب ہوں تو وہ ہدایت کی راہیں ہوں تا کہ اللہ تعالیٰ کی حسنات، اللہ تعالیٰ کی برکات، اللہ تعالیٰ کے فضل ہم ہمیشہ اپنے اوپر نازل ہوتا دیکھیں۔ اور ہماری ایک کے بعد دوسری نماز جو ہے، ہمارا ایک کے بعد دوسرا دن جو ہے وہ ہمارے اندر پاک تبدیلیاں ظاہر کرتا ہوا نظر آئے۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تنبیہ فرمائی ہے ہم ہمیشہ اس سے بچتے ہوئے اپنے اوپر تمام ناجائز راستوں اور امیدوں کے دروازے بند کر کے صرف اور صرف خدا تعالیٰ کے آگے ہاتھ پھیلانے والے، اس سے اس کا قرب پانے کی دعائیں مانگنے والے اور اس سے اس کی ہدایت کے راستوں پر قدم مارتے ہوئے ہر نیکی میں آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت حاصل کرنے والے ہوں۔ ہمیشہ ہم اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور نصرت کو جذب ہوتا ہوا دیکھیں اور خاص طور پر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی دعا ہم پر اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے نئے نئے راستے کھولتی چلی جائے اور ہماری زندگیوں میں ان پاک تبدیلیوں کا ٹھہراؤ نہ آئے جو ایک دفعہ پیدا ہو چکی ہیں اور یہ ٹھہراؤ کھڑے پانی کے تالاب کی طرح بدبودار پانی میں نہ بدل جائے بلکہ صاف اور شفاف نہر کی طرح ہو جس میں ہر آن اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کے چشموں کا پانی ملتا چلا جاتا ہے۔ ہدایت کے راستے کھلتے چلے جاتے ہیں جو ہماری زندگیوں کو بھی فائدہ پہنچانے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچانے والے ہوں۔

پس جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے جب ہم میں سے ہر ایک اس فکر اور سوچ کے ساتھ دعائیں کر رہا ہوگا۔ ایک فکر کے ساتھ اپنے عملوں کو سنوارنے کی کوشش کر رہا ہوگا تو اس کا شمار ان لوگوں میں ہو جائے گا جن کو نفسانی اغراض اور ظلمتوں سے خدا تعالیٰ پاک صاف کر دیتا ہے اور اپنی رحمت کے سائے میں لے لیتا ہے اور جب خدا تعالیٰ اپنے سائے میں لے لے گا تو پھر ہدایت کے راستے بھی کھلتے چلے جائیں گے اور دو تین نمازیں پڑھنے والے پانچوں نمازیں پڑھنے والے ہو جائیں گے اور پھر باجماعت پڑھنے کی کوشش کرنے والے ہو جائیں گے اور پھر نوافل کی ادائیگی کرنے والوں میں شامل ہو جائیں گے اور یوں ہر دن ترقی کی طرف لے جانے والا دن ہوگا۔ پھر جب ان عبادتوں کے ساتھ ان انعام یافتہ لوگوں کے باقی عملوں پر بھی نظر ہوگی تو ایک غیر معمولی پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا ہوتی ہوئی ہر ایک کو نظر آئے گی۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکام اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہوئی اور ان کی ادائیگی کے لئے کوشش نظر آئے گی اور یوں ترقی کے راستے جیسا کہ میں نے کہا کھلتے چلے جائیں گے۔

پس جلسے کے ان دنوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان جلسوں کے قیام کے مقصد کو سمجھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم اور دعاؤں سے حصہ پانے کیلئے ہر احمدی اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کے مضمون کو سمجھتے ہوئے اپنی زندگی گزارے۔ آج سے ہی ہر احمدی یہ عہد کرے کہ ہم نے ان راہوں کو حاصل کرنا ہے۔ جب ہم اس طرح اپنی زندگیاں گزارنے کے عہد کرتے ہوئے اس پر عمل کی کوشش کر رہے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کا پیار بھی حاصل کرنے والے ہوں گے۔ اس کے فضلوں کے وارث بھی بن رہے ہوں گے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ معاشرے کے امن کی ضمانت بھی بن رہے ہوں گے۔

آج تمام دنیا میں جو معاشرے میں فساد نظر آ رہا ہے، کہیں خودکش بم حملے ہو رہے ہیں، کہیں معصوم جانیں ٹرینوں میں ضائع کی جا رہی ہیں، کہیں ہوٹل تباہ کئے جا رہے ہیں ان سب سے بچنے کیلئے ہم ہی ہیں جنہوں نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کر کے ان کی اصلاح کی طرف توجہ کرنی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سے دُور جانے اور بدظنیوں کی وجہ سے جو دلوں میں بغض اور کینے پیدا ہو گئے ہیں، اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے ہدایت کا منبع نہ سمجھنے کی وجہ سے جو خدا تعالیٰ سے دُوری پیدا ہوگئی ہے، اللہ تعالیٰ کی طاقتوں کا ادراک نہ ہونے کی وجہ سے جو دلوں میں سختی پیدا ہوگئی ہے اس کو آج اگر کوئی دُور کر سکتا ہے اور اپنے عملی نمونے دکھا سکتا ہے اور دعاؤں سے اپنی اور معاشرے کی قسمت پلٹ سکتا ہے وہ صرف احمدی ہے۔ کیونکہ ایک احمدی ہی ہے جس کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل اللہ تعالیٰ کی ذات کا صحیح فہم اور اِدراک میسر آ گیا ہے۔ پس آج آپ کی دعائیں ہی ہیں جو نہ صرف ان برائیوں سے آپ کو اور آپ کی نسلوں کو بچانے والی ہوں گی اور ان دعاؤں کی قبولیت کی وجہ سے جو خالص ہو کر خدا سے ہدایت پانے کیلئے کی جائیں ہم نہ صرف اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو بچا رہے ہوں گے بلکہ دنیا کی ہدایت کا باعث بھی بن رہے ہوں گے۔ آپ کی دعاؤں اور عمل سے معاشرے کو بھی ہدایت کے راستے نظر آنے شروع ہو جائیں گے۔ معاشرے کو بھی ان خوبیوں کا پتا چل رہا ہوگا جن کی تعلیم ہمیں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے دی ہے اور جس کو اس زمانے میں ایک عرصے کے بعد نکھار کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ ان دعاؤں کے ساتھ خود بھی ہدایت کے راستوں پر چلنے والے ہوں۔ پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والے ہوں۔ بلکہ اپنے ماحول کو اور بھٹکی ہوئی انسانیت کو بھی ہدایت کے راستے دکھانے والے ہوں اور تمام دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لانے والے ہوں کیونکہ اب دنیا کی ہدایت اور امن کی ضمانت صرف یہی ایک جھنڈا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے اور جلسے کے یہ دن آپ میں انقلابی تبدیلیاں لانے والے ثابت ہوں اور ہم قبولیت دعا کے نظارے دیکھنے والے ہوں۔ ہم میں سے ہر ایک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کا بھی وارث بنے۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین۔ اب دعا کر لیں۔ (دعا)

(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 12؍جنوری 2018)

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

’’جب تک مسلمان قرآن شریف کے پورے متبع
اور پابند نہیں ہوتے وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتے۔‘‘

(ملفوظات، جلد4، صفحہ 379)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

کلامُ الامام

’’ہر ایک امت اس وقت تک قائم رہتی ہے
جب تک اس میں توجہ الی اللہ قائم رہتی ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد4، صفحہ 292)

طالب دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے
ایمان وایقان، صدق ووفا اور ان کی عظیم الشان قربانیوں کے ایمان افروز واقعات کا دلنشین ودلگداز تذکرہ

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 9 / مارچ 2018 بطرز سوال وجواب
بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت ابوبکر صدیقؓ کی قربانیوں اور انکے مقام ومرتبہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا: حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا سارا مال ومتاع خدا تعالیٰ کی راہ میں دے دیا اور آپ کمبل پہن لیا تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اس پر انہیں کیا دیا؟ تمام عرب کا انہیں بادشاہ بنادیا اور اسی کے ہاتھ سے اسلام کو نئے سرے سے زندہ کیا اور مرتد عرب کو پھر فتح کر کے دکھادیا اور وہ کچھ دیا جو کسی کے وہم وگمان میں بھی نہ تھا۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کا صدق ووفا کیسا تھا؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: ان لوگوں کا صدق ووفا اور اخلاص ومروّت ہر مسلمان کے لئے قابل اُسوہ ہے۔ صحابہؓ کی زندگی ایک ایسی زندگی تھی کہ تمام نبیوں میں سے کسی نبی کی زندگی میں یہ مثال نہیں پائی جاتی۔

سوال خدا تعالیٰ کیسے شخص کی دستگیری کرتا ہے؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا: جب تک انسان اپنی خواہشوں اور اغراض سے الگ ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور نہیں آتا وہ کچھ حاصل نہیں کرتا بلکہ اپنا نقصان کرتا ہے۔ لیکن جب وہ تمام نفسانی خواہشات اور اغراض سے الگ ہو جاوے اور خالی ہاتھ اور صافی قلب لے کر خدا تعالیٰ کے حضور جاوے تو خدا اس کو دیتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کی دستگیری کرتا ہے۔ مگر شرط یہی ہے کہ انسان مرنے کو تیار ہو جاوے اور اس کی راہ میں ذلّت اور موت کو خیر باد کہنے والا بن جاوے۔

سوال دنیاوی لذتیں اور عزتیں کس کو دی جاتی ہیں؟

جواب حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: دنیا ایک فانی چیز ہے۔ مگر اس کی لذت بھی اسی کو ملتی ہے جو اس کو خدا کے واسطے چھوڑتے ہیں۔ جو شخص خدا تعالیٰ کا مقرّب ہوتا ہے خدا تعالیٰ دنیا میں اس کیلئے قبولیت پھیلا دیتا ہے۔ تمام دنیوی عزتیں اسی کو دی جاتی ہیں اور ہر دل میں اسی کی عظمت اور قبولیت ڈال دی جاتی ہے جو خدا تعالیٰ کیلئے سب کچھ چھوڑنے اور کھونے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے واسطے کھونے والوں کو سب کچھ دیا جاتا ہے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عباد بن بشر کی عبادت اور تلاوت قرآن کریم کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عَبّاد بن بشر انصاری صحابی تھے۔ عین جوانی میں تقریباً پینتالیس سال کی عمر میں ان کو شہادت نصیب ہوئی تھی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تہجد کے وقت جاگے تو مسجد سے قرآن کریم کی تلاوت کی آواز آرہی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا یہ آواز عَباد کی ہے؟ حضرت عائشہ کہتی ہیں مَیں نے عرض کی کہ انہی کی آواز لگتی ہے۔ اس پر آنحضرتؐ نے ان کو دعا دی کہ اے اللہ عَبّاد پر رحم کر۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت عباد کا کیا خواب بیان فرمایا؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ حضرت عبّاد نے ایک خواب میں دیکھا کہ آسمان پھٹا ہے اور وہ اس میں داخل ہو گئے اور پھر وہ جڑ گیا۔ اس خواب سے انہیں یقین تھا کہ اللہ انہیں شہادت کا رتبہ دے گا ان کی یہ خواب جنگ یمامہ میں پوری ہوئی اور بڑی بہادری سے لڑتے ہوئے انہوں نے شہادت پائی۔ ان کا چہرہ تلوار کے زخموں کی وجہ سے پہچانا نہیں جاتا تھا۔ ان کی نعش کو ان کے جسم کے ایک نشان کی وجہ سے پہچانا گیا۔

سوال حضور انور نے ستر حفاظ کرام کی شہادت کا کیا دردناک واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: بنی عامر کے ایک وفد کی درخواست پر کہ ہمارے پاس تبلیغ کے لیے کچھ لوگ بھیجیں، آنحضرت نے حرام بن ملحان کو ایک وفد کا امیر بنا کر ان کی طرف روانہ کیا۔ لیکن ان لوگوں نے غداری کی۔ ان کی غداری کو بھانپ کر حضرت حرام بن ملحان نے کہا کہ پہلے میں جاؤں گا۔ چنانچہ جب انکے قبیلے کے قریب پہنچے تو کسی نے آپ کی گردن پر نیزہ مارا اور اس میں سے خون کا فوارہ نکلا۔ آپ نے اس خون کو ہاتھ میں لیا اور کہا کہ کعبہ کے رب کی قسم میں کامیاب ہو گیا پھر ان کے ستر ساتھیوں کو بھی حملہ کر کے شہید کر دیا گیا۔ جب ان لوگوں کو دھوکے سے شہید کیا جا رہا تھا تو انہوں نے یہ دعا کی کہ اے اللہ ہماری یہ قربانیاں قبول فرمالے اور ہماری اس حالت کی اطلاع آنحضرتؐ کو کر دے۔ چنانچہ آنحضرتؐ کو حضرت جبرائیل نے ان صحابہ کا سلام پہنچایا اور شہادت کی اطلاع دی۔ ان شہادتوں کا آپ کو بڑا انتہائی صدمہ تھا۔ آپ نے تیس دن تک ان قبائل کے خلاف بد دعا کی کہ اے اللہ ان میں سے جنہوں نے یہ ظلم کیا ہے خود ان کی پکڑ کر۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان شہادتوں کو بڑی عظیم شہادتیں قرار دیا ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہؓ کی عظیم الشان قربانیوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی حالت دیکھو۔ مکّہ میں ان کو کیا کیا تکلیفیں پہنچیں۔ بعض ان میں سے پکڑے گئے۔ قسم قسم کی تکلیفوں اور عقوبتوں میں گرفتار ہوئے۔ مرد تو مرد بعض مسلمان عورتوں پر اس قدر سختیاں کی گئیں کہ ان کے تصوّر سے بدن کانپ اٹھتا ہے۔ اگر وہ مکّہ والوں سے مل جاتے تو اس وقت بظاہر وہ ان کی بڑی عزت کرتے کیونکہ وہ ان کی برادری ہی تو تھے۔ مگر وہ کیا چیز تھی جس نے ان کو مصائب اور مشکلات کے طوفان میں بھی حق پر قائم رکھا۔ وہ وہی لذت اور سرور کا چشمہ تھا جو حق کے پیار کی وجہ سے ان کے سینوں سے پھوٹ نکلتا تھا۔

سوال حضرت عبداللہ بن عمروؓ کے تقویٰ اور شہادت کے جذبے کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کیا ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عبداللہؓ بن عمرو نے اُحد کی جنگ میں جاتے ہوئے اپنے بیٹے کو کہا کہ سب سے پہلے مجھے شہادت حاصل ہو گی۔ شاید انہوں نے خواب دیکھی تھی یا اللہ تعالیٰ نے بتایا تھا۔ کہنے لگے کہ میری موت کے بعد تم اپنی بہنوں کا خیال رکھنا۔ ایک یہودی سے مَیں نے قرض لیا ہوا ہے۔ وہ قرض میرے کھجور کے باغات میں سے ادا کر دینا جب اس کی آمد آئے گی۔ یہ تھا اللہ تعالیٰ سے محبت اور تقویٰ اور حقوق کی ادائیگی کا معیار۔ جان کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ بلکہ اس بات کی خوشی ہے کہ میں شہید ہونے والوں میں سے پہلے شہید کی سعادت پانے والا ہوں یا پاؤں گا۔

سوال حضرت عبداللہ کی قربانی کو اللہ تعالیٰ نے کس طرح نوازا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عبداللہ کے بیٹے کو افسردہ دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے باپ کو شہادت کے بعد اپنے سامنے بٹھایا اور فرمایا کہ مجھ سے جو چاہو خواہش کرو مَیں تمہیں عطا کروں گا۔ حضرت عبداللہ نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے خدا! میں نے حقِ بندگی تو ادا نہیں کیا۔ تیرے سامنے خواہش کس منہ سے کروں۔ تیرا رحم اور فضل ہے جو عطا کر دے۔ پھر عرض کیا کہ اے اللہ اگر تو میری خواہش پوچھتا ہے تو یہی خواہش ہے کہ مجھے تُو پھر دنیا میں لوٹا دے تا کہ مَیں پھر تیرے نبی کے ساتھ ہو کر دشمن کا مقابلہ کروں اور پھر شہید ہو کر آؤں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مَیں یہ فیصلہ کر چکا ہوں جس کو ایک دفعہ موت دے دوں وہ دوبارہ دنیا میں لوٹایا نہیں جاتا۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت ابوطلحہ انصاریؓ کی بہادری کا کیا ایمان افروز واقعہ سنایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت ابوطلحہ ایک انصاری صحابی تھے جو تیر اندازی میں مشہور تھے۔ احد کی جنگ میں تیر اندازی کرتے ہوئے انہوں نے بڑے جوہر دکھائے۔ ان کو بھی اُحد کی جنگ میں آنحضرتؐ کے آگے ڈھال بن کر کھڑے ہونے کی توفیق ملی۔ حضرت طلحہ نے تو اپنا ہاتھ آنحضرتؐ کے چہرے کے سامنے کیا ہوا تھا۔ اور ابوطلحہ کو بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے ہو کر شجاعت اور بہادری کے جوہر دکھانے کا موقع ملا۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عبداللہ بن عمروؓ کی آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت اور وفا کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن عَمرو ہر وقت اس فکر میں رہتے تھے کہ کس طرح آنحضرتؐ سے محبت ووفا کا اظہار کریں۔ ایک دفعہ اپنے بیٹے حضرت جابر کے ہاتھ گھر میں پکی ہوئی کوئی میٹھی چیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں بھجوائی۔ جب وہ واپس آئے تو بیٹے سے پوچھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کچھ ارشاد فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تھا کہ جابر گوشت لائے ہو۔ اس پر حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا کہ میرے آقا کو گوشت کی خواہش ہے۔ اسی وقت گھر کی ایک بکری ذبح کی اور پھر گوشت بھون کر آنحضرتؐ کی خدمت میں بھجوایا۔ آنحضرتؐ نے ان کے خاندان کو بھی دعا سے نوازا۔

سوال حضور انور نے حضرت ابی بن کعب کے تعلق باللہ کا کیا ایمان افروز واقعہ سنایا؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تجھے قرآن پڑھ کر سناؤں۔ حضرت اُبی بن کعب حیرانی سے پوچھنے لگے کہ کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لے کر فرمایا ہے کہ مجھے قرآن سنایا جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ہاں تمہارا نام لے کر کہا ہے۔ اس پر اُبی بن کعب شدت جذبات سے رونے لگے۔ بہرحال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے انہیں سورۃ اَلْبَیِّنَۃ پڑھ کر سنائی۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہ کی دلی پاکیزگی کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانہ کو اگر دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ بڑے سیدھے سادے تھے جیسے کہ ایک برتن قلعی کروا کر صاف اور ستھرا ہو جاتا ہے ایسے ہی ان لوگوں کے دل تھے جو کلام الٰہی کے انوار سے روشن اور کدورت نفسانی کے زنگ سے بالکل صاف تھے۔ گویا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا کے سچے مصداق تھے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صحابہ کے صدق ووفا کے متعلق کیا فرمایا؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: صحابہ نے اس قدر صدق دکھایا اور انہوں نے نہ صرف بُت پرستی اور مخلوق پرستی سے ہی منہ موڑا، بلکہ درحقیقت ان کے اندر سے دنیا کی طلب ہی مسلوب ہو گئی اور وہ خدا کو دیکھنے لگ گئے۔ وہ نہایت سرگرمی سے خدا تعالیٰ کی راہ میں ایسے فدا تھے کہ گویا ہر ایک ان میں سے ابراہیم تھا۔ پھر فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک جسم کی طرح ہیں اور (آپ کے) صحابہ کرامؓ آپ کے اعضاء ہیں۔

......☆......☆......☆......

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

(اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ خاوند نے بیوی کے حق ادا کرنے ہیں اور بیوی نے جو اس کی ذمہ داریاں ہیں وہ ادا کرنی ہیں

بجائے دنیاوی لالچوں کے، بجائے چھوٹی چھوٹی خواہشات کے پورا نہ ہونے پر رنجشیں پیدا کرنے کے، بڑی چیزوں کو دیکھنے کی ضرورت ہے، بڑی خواہشات کو دیکھنے کی ضرورت ہے

یہ چیز دیکھنی چاہئے کہ ہم کس طرح اللہ اور رسول کی بات مان کر دین کیلئے مفید وجود بن سکتے ہیں، کس طرح ہم اپنی اگلی نسلوں کو دین پر قائم رکھ سکتے ہیں

خطبہ نکاح فرمودہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 11/دسمبر 2016ء بروز اتوار مسجد فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت مَیں دو نکاحوں کے اعلان کروں گا۔ پہلا نکاح عزیزہ مدیحہ عروج ملک واقفۂ نو بنت مکرم خالد محمود ملک صاحب ناروے کا ہے جو عزیزم شہزاد احمد ڈار واقف نو ابن مکرم اسحاق ڈار صاحب کے ساتھ پندرہ ہزار آسٹریلین ڈالرز حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا: دوسرا نکاح عزیزہ شفاعہ طارق بنت مکرم شیخ طارق انور صاحب لندن کا ہے جو عزیزم ساجد احمد ابن مکرم ڈاکٹر احسان اللہ خان صاحب مانچسٹر کے ساتھ چھ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فریقین میں ایجاب وقبول کروایا اور پھر فرمایا: نکاح شادی کے موقعے جہاں خوشی کے موقعے ہیں وہاں اس بات کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول نے اس رشتہ کو نبھانے کیلئے، پورا کرنے کیلئے کچھ احکامات بھی دیئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، ان حکموں کو مانتے ہیں، ان باتوں کو مانتے ہیں ان کو کامیابیاں نصیب ہوتی ہیں۔ پس کامیابی سے اگر زندگی گزارنی ہے، رشتوں کو نبھانا ہے پھر اللہ اور رسول کی بات ماننی ہوگی۔ اور جس کی بنیاد تقویٰ پر ہے، جس کا بار بار ان آیات میں ذکر کیا گیا ہے اور اسی سے پھر ایک دوسرے کے رحمی رشتوں کا خیال رکھنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اسی سے ایک دوسرے کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اسی سے ایک دوسرے پر اعتماد قائم کرنے کی طرف توجہ ہوتی ہے۔ اور دنیا کی بجائے دین کی طرف نظر رہتی ہے۔

پس لڑکے کو بھی، لڑکی کو بھی ہمیشہ ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل کے ساتھ بہتر ہے۔ اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا میری مثال اس میں سب سے بڑھ کر ہے۔ پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ خاوند نے بیوی کے حق ادا کرنے ہیں اور بیوی نے جو اس کی ذمہ داریاں ہیں وہ ادا کرنی ہیں۔ بجائے دنیاوی لالچوں کے، بجائے چھوٹی چھوٹی خواہشات کے پورا نہ ہونے پر رنجشیں پیدا کرنے کے بڑی چیزوں کو دیکھنے کی ضرورت ہے، بڑی خواہشات کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ یہ چیز دیکھنی چاہئے کہ ہم کس طرح اللہ اور رسول کی بات مان کر دین کے لئے مفید وجود بن سکتے ہیں۔ کس طرح ہم اپنی اگلی نسلوں کو دین پر قائم رکھ سکتے ہیں۔

پس یہ قائم ہونے والے رشتے ان باتوں کا خیال رکھیں۔ پرانے احمدی ہیں جن کے یہ رشتے قائم ہورہے ہیں۔ اور ان میں پہلا رشتہ جو ہے وہ دونوں لڑکا اور لڑکی واقف نَو ہیں۔ ان کو یہ بھی خیال رکھنا چاہئے کہ ہمیں ہمارے ماں باپ نے وقف کیا تھا جس کو ہم نے دوبارہ Renew کیا، جس کی بڑے ہو کر تجدید کی، اور اس وقف کو ہم نے نبھانا ہے اور وقف زندگی جو ہے یا وہ جو عہد کرتا ہے کہ میں نے اپنی زندگی اب خالصۃً اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر گزارنی ہے، اس کے دین کی خاطر گزارنی ہے۔ اس کو سب سے زیادہ ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔

اللہ کرے کہ یہ قائم ہونے والے رشتے ہر لحاظ سے بابرکت بھی ہوں اور اُن تمام باتوں پر عمل کرنے والے ہوں جو اللہ اور اسکے رسول نے بتائی ہیں تا کہ کامیابیاں ان کی زندگیوں کا حصہ بنی رہیں۔ اب دعا کرلیں۔

مرتبہ: ظہیر احمد خان، مربی سلسلہ
انچارج شعبہ ریکارڈ دفتر پی۔ ایس لندن
(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 22/جون 2018)

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31/مئی 2018 بروز جمعرات نماز ظہر سے قبل مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم منیر احمد راجہ صاحب (والتھم فارسٹ، لندن)

29/مئی 2018ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ کا تعلق جہلم سے تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب 1903 میں ایک کیس کے سلسلہ میں جہلم تشریف لائے تو اس وقت آپ کے خاندان میں احمدیت آئی۔ آپ 1975 میں پاکستان سے یُو۔کے آئے اور لوکل جماعت میں سیکرٹری جائیداد کے علاوہ مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ 1984ء میں جب اسلام آباد کی جگہ خریدی گئی تو آپ کئی ماہ تک وہاں خدمت کرتے رہے۔ نمازوں کے پابند، اطاعت گزار، مہمان نواز، خلافت کے ساتھ محبت کا گہرا تعلق رکھنے والے بہت نیک اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم محمد دین منگلا صاحب (جرمنی)

11/اپریل 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ بہت نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ مکرم احمد خان منگلا صاحب معلم وقف جدید ربوہ کے بھائی تھے۔

(2) مکرم چوہدری حاجی عبد العزیز صاحب (ربوہ)

18/مئی 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، مہمان نواز، بہت مخلص، باوفا اور نیک انسان تھے۔ خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے والہانہ لگاؤ رکھتے تھے۔ لمبا عرصہ اپنے حلقہ میں سیکرٹری دعوت الی اللہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ تبلیغ کا بہت شوق تھا اور تبلیغ کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے۔ اللہ کے فضل سے آپ کو کئی بیعتیں کروانے کی بھی سعادت ملی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

(3) مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب
(چائلڈ سپیشلسٹ، کوٹلی، کشمیر)

11/مئی 2018ء کو ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ 20/25 سال سے ڈسٹرکٹ ہسپتال کوٹلی میں تعینات رہے جہاں سے جنوری 2018ء میں ریٹائر ہوئے۔ آپ نے ضلع کوٹلی کے سیکرٹری امور عامہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ بہت شفیق، ہمدرد، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بہت اچھے تعلقات تھے۔ آپ کے جنازہ میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(4) مکرم اسلم امتیاز صاحب
ابن مکرم محمد دین صاحب (کراچی)

26/اپریل 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ 1952ء سے اپریل 2018ء تک ضلع کراچی میں مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ وفات سے قبل امیر ضلع کے ایڈیشنل سیکرٹری تھے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، بڑے نیک، ہمدرد، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ خلافت سے گہری وابستگی اور فدائیت کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(5) مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ
اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب (اوکاڑہ)

آپ 26/اپریل 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ محترم امیر الدین صاحب شہید کی پوتی اور محترم چوہدری داؤد احمد صاحب (سابق صدر جماعت جاہمن ضلع لاہور) کی بیٹی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ شادی سے پہلے اپنی مجلس میں لجنہ کی جنرل سیکرٹری کے طور پر خدمت کی توفیق پائی اور شادی کے بعد اوکاڑہ میں اپنی مجلس کی کافی عرصہ صدر رہیں۔ خلافت سے گہرا اطاعت کا تعلق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

(6) مکرمہ امۃ المصور مبشر صاحبہ
بنت مکرم مبشر احمد صاحب چٹھہ (فیصل آباد)

آپ کالج کی طرف سے ایک تعلیمی اور تفریحی ٹرپ پر وادیٔ نیلم گئی تھیں کہ وہاں 13/مئی 2018ء کو پُل گرنے کے نتیجہ میں آپ کئی اور طالبات کے ساتھ دریا میں ڈوب گئیں اور آج تک آپ کی نعش برآمد نہیں ہوسکی۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ بہت ہونہار، بڑی مخلص اور خلافت کی وفادار تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

ارشاد باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِکُمۡ بِالۡمَنِّ وَ الۡاَذٰی (سورۃ البقرہ :265)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر یا اذیت دے کر ضائع نہ کیا کرو۔

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

وصایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 8936: مَیں عائشہ صدیقہ زوجہ مکرم محمد انور گجراتی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالانوار ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7/مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 5 تولے 23 کیریٹ، حق مہر -/5000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشید حسین الامۃ: عائشہ صدیقہ گواہ: محمد منور گجراتی

مسل نمبر 8937: مَیں امتہ الحفیظ شامہ زوجہ مکرم نوید احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن مکان نمبر 9-4-136/191 قلی قطب شاہ نگر گندان شاہی روڈ ضلع حیدرآباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28/مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: جملہ زیورات کا وزن 180 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید ابوالحسن سلیم الامۃ: امتہ الحفیظ شامہ گواہ: رشید احمد ریلوے

مسل نمبر 8938: مَیں محمد عاشق ولد مکرم حکیم صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: سرائے طاہر (جامعہ احمدیہ قادیان) ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، مستقل پتا: کوئمبٹور صوبہ تامل ناڈو، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22/مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ابوشہان منڈل العبد: محمد عاشق گواہ: شیخ ہمایوں کبیر

مسل نمبر 8939: مَیں صباح الدین شمس ولد مکرم شمس الدین۔ ایچ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: سرائے طاہر (جامعہ احمدیہ قادیان) ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، مستقل پتا: سمرقند ہاؤس ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20/فروری 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محبوب احمد العبد: صباح الدین شمس گواہ: مبشر احمد خادم

مسل نمبر 8940: مَیں شیخ صدام حسین ولد مکرم شیخ عبد الصمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 24 سال تاریخ بیعت فروری 1999، موجودہ پتا: سرائے طاہر (جامعہ احمدیہ قادیان) ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، مستقل پتا: شمس آباد ضلع مشرقی میدناپور صوبہ بنگال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10/مارچ 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عصمت اللہ العبد: شیخ صدام حسین گواہ: مبشر احمد خادم

مسل نمبر 8941: مَیں سید معراج احمد ولد مکرم سید خورشید احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 29 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: سرائے طاہر (جامعہ احمدیہ قادیان) ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، مستقل پتا: خانپور ملکی ضلع مونگیر صوبہ بہار، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12/فروری 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: عصمت اللہ العبد: سید معراج احمد گواہ: مبشر احمد خادم

مسل نمبر 8942: مَیں فضل احمد ولد مکرم مہتاب احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 26 سال پیدائشی احمدی، سرائے طاہر (حلقہ دارالانوار) قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12/فروری 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عصمت اللہ العبد: فضل احمد گواہ: مبشر احمد خادم

مسل نمبر 8943: مَیں اشرف احمد ولد مکرم عبد العزیز صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 29 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: سرائے طاہر (جامعہ احمدیہ قادیان) ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، مستقل پتا: کالابن تحصیل منجہ کوٹ ضلع راجوری صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10/مارچ 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مبشر احمد خادم العبد: اشرف احمد گواہ: عصمت اللہ

مسل نمبر 8944: مَیں حماتہ البشریٰ بنت مکرم فہیم احمد نور صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 25 سال پیدائشی احمدی، ساکن شاہ گلانی درگاہ (نورانی چوک) مدینہ کالونی (ایم۔ ایس۔ کے ملس) ضلع گلبرگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: یاسر حمد الامۃ: حماتہ البشریٰ گواہ: ایف۔ اے۔ نور

مسل نمبر 8945: مَیں ذیشان احمد کو نیمل ولد مکرم عبد الرحمن۔ کے صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 29 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: دبئی، مستقل پتا: بیت الشان نزد سپننگ مل بس سٹاپ ڈاکخانہ کاکّاڈ ضلع کنور صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7/اکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/3500 درہم ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: اعجاز الحق العبد: ذیشان احمد کو نیمل گواہ: عبد الغفور۔ یو

مسل نمبر 8946: مَیں شیخ نبی ولد مکر شیخ قاسم صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 43 سال تاریخ بیعت 2000، ساکن ونگلہ پوڑی ضلع ایسٹ گوداوری صوبہ آندھرا پردیش، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1/فروری 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/15,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد اکبر العبد: شیخ نبی گواہ: محمد خالد ملکانہ

مسل نمبر 8947: مَیں مقبول احمد ولد مکرم ایم۔ کے۔ عبد العزیز صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 41 سال پیدائشی احمدی، ساکن Malayath Kuzhil House ڈاکخانہ منّارکاڈ ضلع پالاکڈ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت و تجارت ماہوار -/60,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: باسل احمد شمس العبد: مقبول احمد گواہ: ٹی۔ شفیق احمد

مسل نمبر 8948: مَیں باسل احمد شمس ولد مکرم کے۔ شمس الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: احمدیہ مسلم جماعت منّارکاڈ ضلع پالاکڈ، مستقل پتا: موریاکنی ڈاکخانہ Thiravizhan Kunnu ضلع پالاکڈ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از پارٹ ٹائم تجارت ماہوار -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ایم۔ کے عبد العزیز العبد: باسل احمد شمس گواہ: ٹی۔ شفیق احمد

مسل نمبر 8949: مَیں فاضل۔ کے ولد مکرم ندیر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 24 سال پیدائشی احمدی، ساکن Kodiyil ہاؤس ڈاکخانہ منّارکاڈ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/8000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب

قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ٹی۔شفیق احمد　　العبد: فاضل۔کے　　گواہ: باسل احمد شمس

مسل نمبر 8950: مَیں سنان۔ایم۔احمد ولد مکرم منور احمد۔اے۔اے صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 17 سال پیدائشی احمدی، ساکن Malayath Kozhiyil ہاؤس ڈاکخانہ منّارکاڈ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ٹی۔شفیق احمد　　العبد: سنان۔ایم۔احمد　　گواہ: باسل احمد شمس

مسل نمبر 8951: مَیں نعمانہ شاہد زوجہ مکرم الیاس احمد ظفر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال پیدائشی احمدی، ساکن ہاؤس نمبر 4، بیت الحمد کالونی ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اکتوبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 20 گرام 22 کیریٹ، حق مہر -/81,100 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد ظفر الحق　　الامۃ: نعمانہ شاہد　　گواہ: طارق احمد گجراتی

مسل نمبر 8952: مَیں منیرہ بیگم زوجہ مکرم مجیب الرحمن صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 ہار 25 گرام، کان کے پھول 2 سیٹ 15 گرام، 2 ہاتھ کی پالیاں 10 گرام (22 کیریٹ)، زیور نقرئی: 2 سیٹ پازیب 150 گرام، حق مہر: -/20,000 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: وسیم احمد خان　　الامۃ: منیرہ بیگم　　گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 8953: مَیں بشیرہ بی بی زوجہ مکرم ناصر محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع گورداسپور صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ناصر محمد　　الامۃ: بشیرہ بی بی　　گواہ: کرامت احمد خان

مسل نمبر 8954: مَیں شوکت آرا بیگم زوجہ مکرم سراج الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 1 گلے کا ہار 15 گرام، 2 ہاتھ کی بالیاں 11 گرام، 2 کان کے ٹاپس 4 گرام، زیور نقرئی: 1 سیٹ پازیب 60 گرام، حق مہر: -/30,500 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/550 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال　　الامۃ: شوکت آرا بیگم　　گواہ: سراج الدین خان

مسل نمبر 8955: مَیں سعیدہ بیگم زوجہ برہان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالسلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد درج ذیل ہے۔ حق مہر -/3000 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: وسیم احمد خان　　الامۃ: سعیدہ بیگم　　گواہ: شیخ برہان

مسل نمبر 8956: مَیں انیس فاطمہ زوجہ مکرم اسماعیل خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 49 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالانوار ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کا ٹوپس 2.5 گرام 22 کیریٹ، حق مہر -/12,000 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/8000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال　　الامۃ: انیس فاطمہ　　گواہ: قاسم اسماعیل خان

مسل نمبر 8957: مَیں شاہدہ اختر زوجہ مکرم روشن احمد تنویر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 کان کے پھول 15 گرام، 2 گلے کا ہار 25 گرام، مانگ کا ٹیکا 5 گرام، انگوٹھی 5 گرام، 2 جوڑی چوڑیاں 15 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: 2 جوڑی پازیب 150 گرام، کمربند 60 گرام، حق مہر -/65,525 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: افتخار احمد خان　　الامۃ: شاہدہ اختر　　گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 8958: مَیں تسلیمہ نصیر بنت مکرم نصیر الدین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 17 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالسلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی کان کے ٹوپس 1 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/550 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: وسیم احمد خان　　الامۃ: تسلیمہ نصیر　　گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 8959: مَیں حُسن آرا بیگم زوجہ مکرم شیخ ناظر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 سیٹ کان کے پھول 15 گرام، گلے کا ہار 7 گرام، 4 انگوٹھیاں 8 گرام، 2 گلے کی چین 6 گرام، 5 ناک کے پھول 4 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: پازیب 5 سیٹ 200 گرام، 6 انگوٹھیاں 10 گرام، حق مہر -/35,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/550 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ناظر　　الامۃ: حُسن آرا بیگم　　گواہ: وسیم احمد خان

مسل نمبر 8960: مَیں فرحان خان ولد مکرم گلزار خان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رضوان خان　　العبد: فرحان خان　　گواہ: مقصود علی احمد خان

ارشاد باری تعالیٰ

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ (سورۃ البقرہ: 187)

ترجمہ: اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں

طالب دُعا: محمد عرفان ولد ایم۔ایم۔محمد محبوب صاحب، جماعت احمدیہ جکّور (صوبہ کرناٹک)

کلامُ الامام

”نفسانی جذبات اور شیطانی محرکات سے روکنے والی صرف ایک ہی چیز ہے جو خدا کی معرفت کاملہ کہلاتی ہے۔“

(ملفوظات، جلد 2، صفحہ 3)

طالب دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل وضلع کولگام (جموں کشمیر)

مسل نمبر 8961: مَیں ظہیرہ بی بی زوجہ مکرم شیخ جلیل صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال پیدائشی احمدی، ساکن محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/600 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ فرقان احمد الامۃ: ظہیرہ بی بی گواہ: سید فضل نعیم

مسل نمبر 8962: مَیں امتہ النصیر بنت مکرم فرید خان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کرامت احمد خان الامۃ: امتہ النصیر گواہ: فرید خان

مسل نمبر 8963: مَیں سفیر احمد ولد مکرم منصور خان صاحب، قوم احمدی مسلمان عمر 25 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال العبد: سفیر احمد گواہ: واشر احمد خان

مسل نمبر 8964: مَیں رضوان خان ولد مکرم اسلام خان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، ساکن محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سفیر احمد خان العبد: رضوان خان گواہ: فرحان خان

مسل نمبر 8965: مَیں اخترہ بیگم زوجہ مکرم میر مصطفیٰ علی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال پیدائشی احمدی، ساکن نارا گنگا (بانکی) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے پھول 10 گرام، گلے کا ہار 15 گرام، زیور نقرئی: پازیب 2 سیٹ 15 گرام، حق مہر: -/17,500 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: واشر احمد خان الامۃ: اخترہ بیگم گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 8966: مَیں رحمت بی بی زوجہ مکرم کمال الدین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: دیولا ساہی (پولیس کالونی) فلیٹ نمبر F1/2 ڈاکخانہ تلسی پور ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، مستقل پتا: پتھاواساہی ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: چین 16 گرام، کان کے جھمکے 14 گرام، ناک کا پھول 2 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) حق مہر -/5500 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سید فضل نعیم الامۃ: رحمت بی بی گواہ: خورشید احمد

مسل نمبر 8967: مَیں کونک بیگم بنت مکرم شیخ حبیب الرحمن صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 16 سال پیدائشی احمدی، ساکن مہاندی وہار (پلاٹ نمبر 1341/81) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے جھمکے 1/2 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: خورشید احمد الامۃ: کونک بیگم گواہ: شیخ حبیب الرحمن

مسل نمبر 8968: مَیں محی الدین کے.آئی ولد مکرم سی.جی بشیر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 30 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: مسجد عمر ڈاکخانہ ارنا کولم صوبہ کیرالہ، مستقل پتا: کلپنی (لکشدیپ) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/مارچ 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ ایک کار قیمت 5 لاکھ روپئے، ایک موٹر سائکل قیمت 50 ہزار روپئے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/23,734 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بی.اے.محمد نجیب العبد: محی الدین.کے.آئی گواہ: سی.پی.سلطان نصیر

مسل نمبر 8969: مَیں صفیہ.پی زوجہ مکرم سلطان نصیر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال تاریخ بیعت 2010، موجودہ پتا: احمدیہ مسلم جماعت سینٹ بینڈکٹ روڈ (ارنا کولم) صوبہ کیرالہ، مستقل پتا: چمبرا اسیری پالا مادتھل ڈاکخانہ وانیم بالم ضلع مالا پورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 84 گرام 22 کیریٹ (بشمول 16 گرام بطور حق مہر) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: بی.اے.محمد نجیب الامۃ: صفیہ.پی گواہ: سلطان نصیر

مسل نمبر 8970: مَیں تارکیشور احمد ولد مکرم سومارو ساہو صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 50 سال تاریخ بیعت 2005، ساکن احمدیہ مشن ہاؤس کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/6500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم العبد: تارکیشور احمد گواہ: خورشید احمد

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’اس کو (کشتی نوح) جہاں پڑھنے اور سنانے کا جماعتوں میں انتظام ہونا چاہئے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 13/اپریل 2018)

طالب دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’صرف اعتقادی اصلاح فائدہ نہیں دے سکتی جب تک کہ اعمال کی اصلاح بھی ساتھ نہ ہو۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 20/اپریل 2012)

طالب دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی وافراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’خلافت سے مضبوط تعلق کیلئے ہر احمدی کو ایم.ٹی.اے سننے کی ضرورت ہے اس کی عادت ڈالنی چاہئے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4/مارچ 2016)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین ننگل باغبانہ، قادیان

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’ہمارا پہلا اور سب سے بڑا فرض جو بنتا ہے وہ یہ کہ خدا تعالیٰ سے تعلق میں بڑھیں اور اسے مضبوط کریں۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25/مارچ 2016)

طالب دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

مسل نمبر 8971: مَیں شیخ ظفر ولد مکرم شیخ یعقوب صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 25 سال، موجودہ پتا: BDA کالونی (MIG2) 14/25 چندر شیکھر پور ضلع بھونیشور صوبہ اڈیشہ، مستقل پتا: نزد احمدیہ مسجد کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سید فضل نعیم العبد: شیخ ظفر گواہ: احمد سلام

مسل نمبر 8972: مَیں حسن آرا بیگم زوجہ مکرم خلیل احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: نزد مسجد سلطان (ہاوڑہ موٹرس) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، مستقل پتا: دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کی بالیاں 12 گرام، چین 12 گرام، نیکلس 14 گرام، انگوٹھی 3 گرام، کان کی بالی 4 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: خورشید احمد الامۃ: حسن آرا بیگم گواہ: سید فضل نعیم

مسل نمبر 8973: مَیں منور احمد ولد مکرم لطیف الرحمن صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان عمر 61 سال پیدائشی احمدی، ساکن عید گاہ کالونی ڈاکخانہ چاندنی چوک ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم العبد: منور احمد گواہ: خورشید احمد

مسل نمبر 8974: مَیں فضل خان ولد مکرم رسول خان صاحب، قوم احمدی مسلمان عمر 65 سال تاریخ بیعت 1968، موجودہ پتا: K/G/411 کلنگا وِہار ڈاکخانہ کھانداگیری ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 43 ڈسمل اور مکان بمقام دسپلہ، 60 ڈسمل زمین بمقام کیرنگ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم العبد: فضل خان گواہ: احمد سلام

مسل نمبر 8975: مَیں سرور خان ولد مکرم شمسر خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 36 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: اوساپ (چولیا گنج) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، مستقل پتا: محلہ دارالسلام ڈاکخانہ کیرنگ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/26,100 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد غلام رسول العبد: سرور خان گواہ: سید فضل نعیم

مسل نمبر 8976: مَیں سوکیہ بیگم زوجہ مکرم سرور خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: اوساپ (چولیا گنج) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، مستقل پتا: محلہ دارالسلام ڈاکخانہ کیرنگ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی گلے کا ہار 20 گرام 22 کیریٹ، حق مہر -/60,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم الامۃ: سوکیہ بیگم گواہ: سرور خان

مسل نمبر 8977: مَیں ریاض احمد ولد مکرم رحیم خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 34 سال پیدائشی احمدی، ساکن پلاٹ نمبر 4706/14 گجاپتی نگر ضلع بھونیشور صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/35,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سید فضل نعیم العبد: ریاض احمد خان گواہ: احمد سلام

مسل نمبر 8978: مَیں نصرت جہاں بیگم زوجہ مکرم شیخ حبیب الرحمن صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: مہاندی وِہار (پلاٹ نمبر 1341/81) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، مستقل پتا: کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے جھمکے 10 گرام، گلے کا ہار 15 گرام، چین 10 گرام، چین 7 گرام، ہاتھ کا بالا 10 گرام، انگشتری 4 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 50 گرام، حق مہر -/35,525 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: خورشید احمد الامۃ: نصرت جہاں بیگم گواہ: شیخ حبیب الرحمن

مسل نمبر 8979: مَیں شرافت خان ولد مکرم فضل خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 34 سال پیدائشی احمدی، ساکن K8/411 کلنگا وِہار ڈاکخانہ کھانداگیری ضلع بھونیشور صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سید فضل نعیم العبد: شرافت خان گواہ: احمد سلام

مسل نمبر 8980: مَیں احمد سلام ولد مکرم ایس. شفیق صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 31 سال پیدائشی احمدی، ساکن پلاٹ نمبر 490 (نزد ورلڈ شاپنگ مال) ڈاکخانہ نیاپلی ضلع بھونیشور صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سید فضل نعیم العبد: احمد سلام گواہ: فضل حق خان

کلامُ الامام

”جب تک مسلمان قرآن شریف کے پورے متبع
اور پابند نہیں ہوتے وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کرسکتے۔“

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 379)

طالبِ دُعا: سکینہ الہ دین صاحبہ، اہلیہ مکرم سلطان محمد الہ دین صاحب آف سکندرآباد

کلامُ الامام

”کوئی شخص مراتب ترقیات حاصل نہیں کرسکتا
جب تک تقویٰ کی باریک راہوں کی پروانہ کرے۔“

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 601)

طالبِ دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیاپوری مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

Prop. Tanveer Akhtar 8010090714, 8447373088

FANZY COLLECTIONS

Exclusive Place for Coats, Pants
Indo-Wester, Jeans & Sherwani

A-5, Buddha Tower, Near Noida Sector-18, Metro Station
Atta Market, Sector-27, Noida - 201301

NAIEM GARMENTS QILA BAZAR (POONCH) J&K
All kinds of Readymade Garments
Prop : MOHAMMAD SHER Contact : 9596748256

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین

سہارا آٹو ٹریڈرز
SAHARA AUTO TRADERS
Rexines & Auto Tops
Motor Line Road, Mahboob Nagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob. : 9989420218

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگولین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش: 2237-0471, 2237-8468

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop: S.I.A.Javeed
Syed Lubaid Ahamed
Contact Details. : 080-22238666, 080-22918730
Mobile : 9900422539, 9886145274
Website : www.jnroadlines.com

J.N. ROADLINES
No.75
F.C. Complex
1st Main Road
K.P. New Extension
J.C. Road, Bangaluru
- 560 002
طالب دعا : سید اقبال احمد جاوید اینڈ فیملی (جماعت احمدیہ بنگلور، صوبہ کرناٹک)

سرمہ نور۔ کاجل۔ حب اطہرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زدجام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔

رابطہ: عبدالقدوس نیاز
098154-09445

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments
خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)
Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure
DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES
The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka
Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka
Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695
#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ○ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ○ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ○

اور اگر وہ بعض باتیں جھوٹے طور پر ہماری طرف منسوب کر دیتا تو ہم اسے ضرور داہنے ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ پھر ہم یقیناً اس کی رگ جان کاٹ ڈالتے۔ (سورۃ الحاقۃ 45 تا 47)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام بانی مسلم جماعت احمدیہ نے اسلام کی صداقت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے رُوحانی تعلق پر متعدد مرتبہ خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں۔ ایسے اکثر و بیشتر ارشادات کو یکجا کر کے ایک کتاب

“خدا کی قسم”

کے نام سے شائع کی گئی ہے۔ کتاب حاصل کرنے کے خواہش مند حضرات بذریعہ پوسٹ کارڈ/ای میل **مفت** کتاب حاصل کریں۔

E-Mail : ansarkkq@gmail.com
Ph : 01872-220186, Fax : 01872-224186
Postal-Address:Aiwan-e-Ansar,Mohalla Ahmadiyya,Qadian-143516,Punjab
For On-line Visit :https//:www.alislam.org/urdu/pdf/khuda-ki-qasam.pdf

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

Baseer Ahmed +91-95053-05382
CCTV FOR HOME SECURITY
Santosh Nagar, Hyderabad
baseernafe.ahmed@gmail.com

طالب دعا : بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ، ضلع محبوب نگر (صوبہ تلنگانہ)

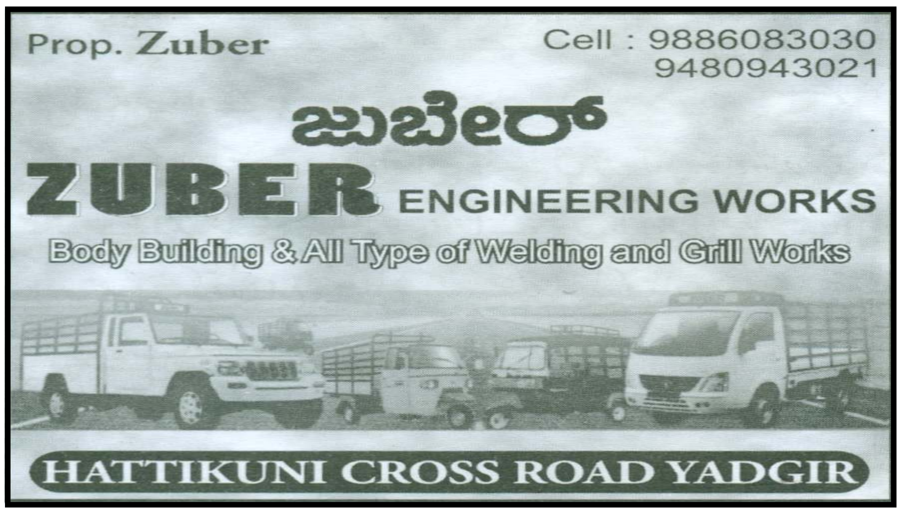

وَسِّعْ مَكَانَكَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS
Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
- Rajahmundry
- Kadiyapu lanka, E.G.dist.
- Andhra Pradesh 533126.
- #email. oxygennursery786@gmail.com

Love for All...Hatred for None

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 953053272

JANIC
CONSTRUCTION PVT. LTD
Mohammad. Janealam Shaikh
وَسِّعْ مَكَانَكَ
الہام حضرت مسیح موعودؑ
E-Mail id : janicconstruction@gmail.com
Mobile No: 09082768330, 09647960851
Res : Mazagaon, Mumbai - 400010

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدرآباد
(صوبہ تلنگانہ)

KONARK Nursery Hyderabad
MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

UNIKCARE HOSPITAL

Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

جماعتی رپورٹیں

قادیان دارالامان کے مختلف حلقوں میں ہفتہ وصیت کا انعقاد

قادیان دارالامان میں مورخہ 21 تا 28 جولائی 2018 ہفتہ قرآن کریم کا انعقاد کیا گیا۔ مورخہ 21/جولائی کو حلقہ کاہلواں میں نظام وصیت کے متعلق جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم حفیظ احمد صاحب معلم سلسلہ نے نظام وصیت کی اہمیت و برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے نظام وصیت کی غرض و غایت بیان کی۔ مورخہ 22 جولائی کو مسجد طاہر حلقہ ننگل میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم علی حسن صاحب ایڈیشنل سیکرٹری وصایا نے بہشتی مقبرہ قادیان کے قیام کے متعلق تقریر کی۔ آخر پر خاکسار نے نظام وصیت کی غرض و غایت اور قوائد بیان کیے۔ مورخہ 23/جولائی کو حلقہ محمود میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم جاوید احمد لون صاحب نے نظام وصیت کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے نظام وصیت کی غرض و غایت اور قوائد بیان کیے۔ مورخہ 24/جولائی کو حلقہ ناصر آباد میں جلسہ منعقد ہوا۔ خاکسار نے نظام وصیت کی اہمیت و برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ مورخہ 25/جولائی کو حلقہ کوٹھی دارالسلام میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم عطاء اللہ نصرت صاحب نے نظام وصیت کی اہمیت و برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے وصیت کی غرض و غایت اور قوائد بیان کیے۔ مورخہ 26/جولائی کو مسجد دارالانوار میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم رفیق احمد بیگ صاحب نے وصیت کی اہمیت و برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے وصیت کی غرض و غایت اور قواعد بیان کیے۔ مورخہ 28/جولائی کو مسجد اقصیٰ قادیان میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم منصور احمد مسرور صاحب ایڈیٹر اخبار بدر نے وصیت کی اہمیت و برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ نیز خاکسار نے وصیت کی غرض و غایت اور قواعد بیان کیے۔

(محمد انور احمد، سیکرٹری وصایا قادیان)

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ بھاگلپور، مونگھیر وبانکا

مجلس خدام الاحمدیہ بھاگلپور، مونگھیر وبانکا صوبہ بہار نے مورخہ 15 جولائی 2018 کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کیا۔ نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد درس دیا گیا۔ ناشتے سے فارغ ہو کر صبح دس بجے تمام خدام اطفال افتتاحی تقریب میں شامل ہوئے جو مکرم محمد عبدالباقی صاحب امیر ضلع بھاگلپور کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد خاکسار نے عہد خدام واطفال دہرایا۔ بعدہ صدر مجلس نے خطاب کیا۔ دعا کے بعد علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ نماز ظہر وعصر کے بعد مہمانوں کے کھانے کا انتظام تھا۔ اختتامی تقریب مکرم محمد عبدالباقی صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد صدر اجلاس نے عہد وفائے خلافت دہرایا۔ خاکسار نے شکریہ احباب پیش کیا۔ تقسیم انعامات اور دعا کے ساتھ اجتماع کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

(محمد فرقان علی، قائد مجلس خدام الاحمدیہ بھاگلپور)

سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ کشمیر

مجلس انصاراللہ کشمیر نے 17 واں سالانہ اجتماع مورخہ 14-15 جولائی 2018 کو رشی نگر میں منعقد کیا۔ مرکز قادیان سے مکرم عبدالمومن راشد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت، مکرم محمد سلیم زاہد صاحب نائب قائد مال بھارت اور مکرم انعام الحق قریشی صاحب نے بطور مرکزی نمائندہ شرکت کی۔ انصار کے علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ ایک دلچسپ علمی مجلس ''خلافت اور جمہوریت'' کے موضوع پر منعقد ہوئی۔ مہمانوں کے لیے تینوں وقت کے کھانے اور اجتماع کے پروگراموں کے درمیان ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ کشمیر کی مختلف مجالس سے 600 کے قریب انصار نے شرکت کی۔

(وسیم احمد خان، سیکرٹری عمومی مجلس انصاراللہ کشمیر)

ممبئی Inter religious dialogue سیمینار میں جماعت احمدیہ کے نمائندگان کی شرکت

مورخہ 29 جولائی 2018 کو The Bombay Archdiocesan commission for inter religious dialogue ممبئی کی جانب سے St Pius college گورے گاؤں میں شام 5 بجے ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس میں دیگر مذاہب کے نمائندگان کے علاوہ جماعت احمدیہ کے نمائندگان کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔ جماعتی وفد میں مکرم مسرت احمد منڈا سگر صاحب صدر جماعت ممبئی، مکرم عارف احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ ممبئی، مکرم ہشام احمد صاحب مبلغ سلسلہ شعبہ نور الاسلام، مکرم پی او طاہر احمد نمائندہ شعبہ نور الاسلام، مکرم زاہد الرحمن صاحب اور خاکسار کو شرکت کا موقع ملا۔ اس پروگرام کی صدارت Bishop Agwalo Gracious صاحب نے کی۔ جماعتی وفد میں سے مکرم ہشام احمد صاحب اور خاکسار کو تقریر کا موقع ملا۔ پرگروام کے بعد تمام مہمانوں کو جماعتی لیف لیٹس تقسیم کیے گئے۔

(حلیم احمد، مبلغ انچارج ممبئی)

جماعت احمدیہ حیدرآباد میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بابرکت انعقاد

مورخہ 15 جولائی 2018 کو مسجد الحمد سعید آباد، حیدرآباد میں مکرم تنویر احمد صاحب نائب امیر حیدرآباد کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم رضاء الدین صاحب نے کی۔ مکرم فرید احمد صاحب گلبرگی نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ مکرم شیخ نور احمد میاں صاحب معلم سلسلہ نے ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت داعی الی اللہ'' مکرم داؤد احمد صاحب نمائندہ وقف نو قادیان نے ''وقف زندگی کی اہمیت''، مکرم طیب احمد خان صاحب نے ''اطاعت وفرمانبرداری'' مکرم مبشر احمد صاحب زعیم انصاراللہ حیدرآباد نے ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا انداز تربیت'' اور خاکسار نے ''نماز باجماعت کا قیام آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے آئینہ میں'' کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(محمد کلیم خان، مبلغ سلسلہ حیدرآباد)

شولاپور مہاراشٹر کی مختلف جماعتوں میں جلسہ تعلیم القرآن اور تقریب آمین کا انعقاد

جماعت احمدیہ سورڈی میں مورخہ 2/جولائی 2018 کو مکرم یونس صاحب صدر جماعت احمدیہ سورڈی کے مکان پر جلسہ تعلیم القرآن منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم مولوی حلیم احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ اور مکرم حافظ شریف الحسن صاحب نائب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے قرآن مجید کے متعلق مختلف موضوعات پر تقریر کی۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اسی طرح مورخہ 2/جولائی 2018 کو سہ پہر تین بجے احمدیہ مسلم مشن مالونڈی میں جلسہ تعلیم القرآن کا انعقاد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار اور مکرم حافظ شریف الحسن صاحب نے تقریر کی۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کودپلی، موٹن ہلی، بروٹی اور شولاپور میں بھی جلسہ تعلیم القرآن اور تقریب آمین وبسم اللہ منعقد ہوئی۔

جماعت احمدیہ چنچولی میں ریفریشر کلاس برائے عہدیداران

مورخہ 3 جولائی 2018 کو احمدیہ مسلم مشن چنچولی صوبہ مہاراشٹر میں بعد نماز عصر عہدے داران کے لیے ایک ریفریشر کورس کا انعقاد کیا گیا جس میں تعلیم القرآن کے متعلق عہدے داران کو توجہ دلائی گئی۔ بعد نماز مغرب جلسہ تعلیم القرآن اور تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولوی حلیم احمد صاحب مبلغ انچارج ممبئی اور مکرم حافظ شریف الحسن صاحب نے تقریر کی۔ اجتماعی دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(شیخ اسحاق، مبلغ انچارج شولاپور، مہاراشٹر)

جماعت احمدیہ جہاں آباد میں مشترکہ تربیتی اجلاس

مورخہ 24 جولائی 2018 کو جماعت احمدیہ جہاں آباد صوبہ بہار میں مکرم مولوی سید وحید الدین احمد صاحب مبلغ انچارج ضلع پٹنہ و گیا کی زیر صدارت مجلس انصاراللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ و ناصرات کا ایک مشترکہ تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پہلی تقریر خاکسار نے ''جماعت احمدیہ کی غرض و غایت'' کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر مکرم مولوی عاقب فاروق نائک صاحب مبلغ سلسلہ شعبہ نور الاسلام نے بعنوان ''بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام'' کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(شیخ خالد احمد، معلم سلسلہ گیا)

جماعت احمدیہ گروگرام (گڑگاؤں) میں تربیتی جلسہ

مورخہ 12/اگست 2018 بروز اتوار مکرم مشہود احمد طیب صاحب کے گھر پر خاکسار کی زیر صدارت عیدالاضحیٰ کی آمد کے مدنظر ''قربانی کی ضرورت واہمیت'' کے موضوع پر ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید مع اردو ترجمہ عزیزم فیضان مبشر نے کی۔ نظم مکرم مولوی محمد اعظم سیفی صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم سلطان احمد صاحب اور مکرم فرحان مبشر صاحب نے تقاریر کیں۔ اس موقع پر عزیزہ عطیۃ الحکیم بنت داؤد احمد اور عزیزہ عافیہ مبشر بنت مکرم فرحان مبشر صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ بعدہ خاکسار نے اختتامی خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں چھ فیملیز کے 17/افراد نے شرکت کی۔ (داؤد احمد، سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ دہلی NCR)

کلامُ الامام

''خدا تعالیٰ کبھی اس شخص کو جو محض اسی کا ہو جاتا ہے
ضائع نہیں کرتا بلکہ وہ خود اس کا متکفل ہو جاتا ہے۔''

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 595)

طالبِ دُعا: الہ دین فیملیز، بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

کلامُ الامام

''میں جانتا ہوں کہ اعمال کی توفیق رفتہ رفتہ ملتی ہے
لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ جب تک ایمان قوی نہ ہو کچھ نہیں ہوتا۔''

(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 226)

طالبِ دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57
ہفت روزہ بدر قادیان
The Weekly BADAR Qadian
Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516
Postal Reg. No. GDP/001/2016-18 Vol. 67 Thursday 30-August-2018 Issue. 35

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 U.S. $ - 60 Euro or 80 Canadian Dollar (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ایمان افروز واقعات کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 24 ؍اگست 2018 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد،تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عاصم بن ثابت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی تھے۔ غزوہ احد کے موقع پر جب کفار کے اچانک شدید حملے کی وجہ سے مسلمانوں میں بھگدڑ مچی تو حضرت عاصم آنحضرت ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہے۔ انہوں نے آپ ﷺ سے موت پر بیعت کی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نامزد تیر اندازوں میں یہ شامل تھے۔ ان کا تعلق قبیلہ اوس سے تھا جنگ بدر میں بھی شریک تھے۔ آنحضرت ﷺ نے بدر والے دن صحابہ سے پوچھا کہ جب تم دشمن کے مدّمقابل آؤ گے تو ان سے کیسے لڑو گے؟ حضرت عاصم نے عرض کیا یا رسول اللہ جب کوئی قوم اتنی قریب آ جائے گی کہ ان تک تیر پہنچ سکیں تو ان پر تیر برسائے جائیں گے پھر وہ جب ہمارے اور قریب آ جائیں کہ ان تک پتھر پہنچ سکیں تو ان پر پتھر پھینکتے جائیں گے۔ نیزہ بازی کی جائے گی پھر انہیں تلواروں کے ذریعہ قتل کیا جائے گا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی جنگ کرے تو عاصم کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق جنگ کرے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ احد والے دن اپنی تلوار کے ساتھ واپس آئے جو کثرت قتال کی وجہ سے مڑ چکی تھی۔ حضرت علی نے حضرت فاطمہ سے کہا کہ اس قابل ستائش تلوار کو رکھو یہ میدان جنگ میں خوب کام آئی ہے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم نے آج کمال کی تلوار زنی کی ہے تو سہل بن حنیف اور ابودجانہ اور عاصم بن ثابت اور حارث بن سمہ نے بھی تلوار زنی میں کمال دکھایا ہے۔

ماہ صفر 4 ہجری میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عزل اور قارہ کے چند لوگ حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ چند آدمی ہمارے ساتھ روانہ فرمائیں جو ہمیں اسلام کی تعلیم دیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دس صحابہ کے ایک گروپ کو عاصم بن ثابت کی امارت میں ان کے ساتھ بھیج دیا، دراصل یہ لوگ جھوٹے تھے اور بنو لحیان کی انگیخت پر مدینہ میں آئے تھے جنہوں نے اپنے رئیس سفیان بن خالد کے قتل کا بدلہ لینے کیلئے یہ چال چلی تھی۔ بنو لحیان کے دوسو نوجوان جن میں سے ایک سو تیر انداز تھے مسلمانوں کے تعاقب میں نکل کھڑے ہوئے اور مقام رجیع میں ان کو آ پکڑا۔ عاصم اور اس کے ساتھیوں نے مقابلہ کیا بالآخر لڑتے لڑتے شہید ہوئے۔ قریش کو جب عاصم کی شہادت کا علم ہوا تو انہوں نے رجیع کی طرف خاص آدمی روانہ کئے اور اُن کو تاکید کی کہ عاصم کا سر یا جسم کا کوئی عضو کاٹ کر اپنے ساتھ لائیں تا کہ انہیں تسلی ہو اور ان کا جذبہ انتقام تسکین پائے کیونکہ عاصم نے بدر میں قریش کے ایک بڑے رئیس کو قتل کیا تھا۔ لیکن شہد کی مکھیوں اور زنبوروں نے آپ کی لاش کی حفاظت کی اور وہ اپنے بد ارادے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ حضرت عاصم دشمن کے مقابلے میں تیر برساتے جاتے اور ساتھ یہ شعر پڑھتے جاتے تھے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ موت برحق ہے اور زندگی بیکار ہے اور خدا کسی انسان کے بارے میں جو فیصلہ کرے وہی نازل ہونے والا ہے اور اس انسان کو بھی اس فیصلہ کو قبول کرنا ہوگا۔ جب حضرت عاصم کے تیر ختم ہو گئے تو وہ نیزے سے لڑنے لگے جب نیزہ بھی ٹوٹ گیا تو تلوار نکالی اور لڑتے لڑتے جان دے دی۔

حضور انور نے فرمایا: دوسرے صحابی حضرت سہل بن حنیف انصاری ہیں۔ انہوں نے غزوہ بدر سمیت تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شرکت کی۔ آپ کے مالی حالات مضبوط نہ تھے۔ ابن عیینہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کے اموال میں سے حضرت سہل بن حنیف اور حضرت ابودجانہ کے علاوہ انصار میں سے کسی کو حصہ نہیں دیا کیونکہ یہ دونوں تنگدست تھے۔

حضرت سہل بن حنیف ان عظیم المرتبت صحابہ میں سے تھے جنہوں نے احد کے روز ثابت قدمی دکھائی اس روز انہوں نے موت پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی۔ آپ اس وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے ڈھال بن کر ڈٹے رہے جب دشمن کے شدید حملے کی وجہ سے مسلمان بکھر گئے تھے اور دشمن نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تیر چلائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نبلوا سھلا فانہ سھل کہ سہل کو تیر پکڑاؤ کیونکہ تیر چلانا اس کیلئے سہل ہے۔ بنونضیر کے محاصرہ کے ایام میں غزول جو ایک ماہر نیزہ باز یہودی تھا ایک گروہ کو لیکر مسلمانوں کے قتل کے ارادہ سے نکلا۔ حضرت علیؓ نے موقع پا کر غزول کو قتل کر دیا۔ اس کے ساتھ جو لوگ تھے وہ بھاگ گئے ان لوگوں کی سرکوبی کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کی ہی قیادت میں دس افراد پر مشتمل ایک دستہ روانہ فرمایا جنہوں نے ان لوگوں کا تعاقب کر کے ان کو قتل کر دیا اس لئے کہ وہ جنگ کے لئے اور چھپ کر حملہ کر کے قتل کرنے کیلئے نکلے تھے۔ اس دستہ میں جو حضرت علی کے ساتھ گیا تھا حضرت ابودجانہ اور حضرت سہل بن حنیف بھی شامل تھے۔

فتح خیبر کے بعد جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لشکر وادی القریٰ میں اترا تو یہود پہلے سے جنگ کے لئے تیار تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فوراً صف بندی کا حکم دیا۔ لواء حضرت سعد بن عبادہ کو عنایت فرمایا اور جھنڈوں میں سے ایک حضرت خباب بن منذر اور دوسرا حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اور تیسرا حضرت عباد بن بشر کو سونپا۔ اس لڑائی کے نتیجہ میں یہ سارا علاقہ مسلمانوں کے زیر نگیں آ گیا۔

جب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت کی گئی تب حضرت سہل ان کے ساتھ تھے۔ جب حضرت علی بصرہ کے لئے روانہ ہوئے تو حضرت سہل کو اپنا قائم مقام مقرر فرمایا۔ آپ حضرت علی کے ساتھ جنگ صفین میں شامل ہوئے۔ حضرت علی نے آپ کو بلاد فارس کا والی مقرر فرمایا۔ حضرت سہل بن حنیف کی وفات جنگ صفین سے واپسی پر کوفہ میں 38 ہجری میں ہوئی۔ آپ کی نماز جنازہ حضرت علی نے پڑھائی۔ آپ نے نماز جنازہ میں چھ تکبیرات کہیں یہ بات کچھ لوگوں کو ناگوار گزری اس پر آپ نے لوگوں کو کہا کہ حضرت سہل بدری صحابی ہیں۔ جب ان کا جنازہ جبانہ کے مقام پر پہنچا تو حضرت قرظہ بن کعب اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ پہنچے اور حضرت علی کی خدمت میں عرض کیا کہ یا امیر المؤمنین ہم حضرت سہل کی نماز جنازہ میں شامل نہیں ہو سکے تھے اس پر حضرت علی نے انہیں آپ کی نماز جنازہ پڑھنے کی اجازت دی پس انہوں نے حضرت قرظہ کی امامت میں حضرت سہل کی نماز جنازہ ادا کی۔

تیسرے صحابی حضرت جبار بن صخر ہیں جو صخر بن امیہ کے بیٹے تھے۔ حضرت جبار ستر انصار کے ساتھ بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل ہوئے۔ غزوہ بدر کے وقت ان کی عمر 32 سال تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں خارس یعنی کھجوروں کی پیداوار کا اندازہ کرنے کیلئے خیبر وغیرہ بھیجا کرتے تھے۔ ان کی وفات حضرت عثمان کے دور خلافت میں تیس ہجری میں مدینہ میں ہوئی۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 62 سال تھی حضرت جبار غزوہ بدر احد خندق اور تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تھے۔

غزوہ بدر کے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی کہ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ نَوْفَلُ ابْنَ خُوَیْلَدَ کہ اے اللہ نوفل بن خویل جو قریش مکہ کے مشرکین کا ایک سردار تھا کے مقابل میرے لئے کافی ہو جا۔ روایت ہے کہ حضرت جبار بن صخر نے اسے قیدی بنایا ہوا تھا اور حضرت علی اس کے پاس آئے اور اسے قتل کر دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کسی کو نوفل کی کچھ خبر ہے حضرت علی نے عرض کیا کہ میں نے اسے قتل کر دیا ہے اس پر آپ نے یہ دعا کی کہ تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنی جناب سے میری دعا قبول فرمائی۔

روایت میں آتا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ ہجرت فرمائی تو ہر شخص کو خواہش تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر قیام کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہاں میری اونٹنی بیٹھے گی وہیں میرا قیام ہو گا۔ اونٹنی مدینہ کی گلیوں سے ہوتی ہوئی اس جگہ بیٹھ گئی جہاں اب مسجد نبوی کا دروازہ ہے۔ اس موقع پر حضرت جبار بن صخر اس امید پر کہ اونٹنی بنوسلمی کے محلے میں جا کر ٹھہرے اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگے لیکن وہ نہ اٹھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیچے اترے اور فرمایا کہ انشاء اللہ یہاں ہمارا قیام ہوگا۔

ایک دن شعث بن قیس جو مسلمانوں سے سخت عداوت رکھتا تھا اس کا گزر مسلمانوں کی ایک جماعت پر ہوا جو آپس میں پیار اور محبت سے باتیں کر رہے تھے۔ مسلمانوں کی آپسی صلح کاری دیکھ کر وہ غضبناک ہو گیا۔ اس نے ایک یہودی جوان کو جو اس کے ساتھ تھا اس کام پر لگایا کہ ان کے پاس جا کر ان کے ساتھ بیٹھے اور جنگ بعاث اور اس سے پہلے کے حالات کا ذکر چھیڑے اور انہیں وہ شعر سنائے جو وہ ایک دوسرے کے خلاف کہا کرتے تھے۔ پس اس نے ایسا ہی کیا اور اس کی یہ ترکیب کام کر گئی اور محبت اور پیار سے بیٹھے باتیں کرنے والے اس فتنہ کی وجہ سے آپس میں تلخ کلامی کرنے لگے یہاں تک کہ ان میں سے دو افراد حضرت اوس بن قیزی اور حضرت جبار بن صخر باہم الجھ پڑے ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ اگر تم چاہو تو ہم ابھی جنگ کا آغاز کر دیتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک اس کی خبر پہنچی تو آپ اوس اور خزرج کے پاس آئے آپ کے ساتھ مہاجرین صحابہ کرام تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مسلمانوں کے گروہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ کیا تم اب بھی جاہلیت والے دعوے کرتے ہو جبکہ میں تمہارے درمیان موجود ہوں اور اللہ نے تمہیں اسلام کی طرف ہدایت دے دی ہے اور اس کے ذریعہ تمہیں عزت بخشی اور تم سے جاہلیت کا معاملہ ختم کر دیا۔ صحابہ کرام کو پتا چل گیا کہ یہ ایک شیطانی وسوسہ ہے اور ان کے دشمن کی چال ہے پس انہوں نے اپنے ہتھیار پھینکے اور رونے لگ گئے اور اوس اور خزرج کے افراد آپس میں گلے ملنے لگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سر تسلیم خم کئے اور اطاعت کا دم بھرتے واپس آ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دشمن شعث بن قیس کی لگائی ہوئی آگ کو ٹھنڈا کر دیا تھا۔

حضور انور نے فرمایا: اب جو لوگ ذرا ذرا سی بات پر جھوٹی غیرتوں اور اناؤں میں مبتلا ہو جاتے ہیں ان کیلئے یہ واقعہ ایک عظیم اسوہ ہے۔ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے جنگیں کرنے والے بھائی بھائی بن گئے تو اب ایک کلمہ پڑھنے والے بلکہ ایک جماعت میں پیدا ہونے والے لوگ کیوں اپنی اناؤں کو ختم نہیں کر سکتے۔ بہت سارے معاملات ایسے آتے ہیں۔ جھوٹی اناؤں کی وجہ سے رنجشیں چلتی ہیں۔ بعض نوجوان لکھتے ہیں کہ ہم اپنے خاندانوں میں رشتے کرنا چاہتے ہیں لیکن خاندانی رنجشوں کی وجہ سے، بڑوں کی وجہ سے وہ رشتے قائم نہیں ہوتے۔ فرمایا ان لوگوں کو عقل کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو محبت اور پیار کی تعلیم دی ہے اکائی کی تعلیم دی ہے اور ایک قوم بنایا ہے، ہمیں ایک قوم بن کے رہنا چاہئے اور جھوٹی اناؤں میں دوبارہ ڈوبنا نہیں چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو عقل دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of the Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad